نوواک جوکووچ ٹینس کی دنیا کے عظیم کھلاڑی رہے ہیں

صفحہ 08

WATTAN

The Urdu Daily

روزنامہ

وطن

بڈگام

سنیچروار

24 مئی 2025

SATURDAY

24 MAY -2025

صفحہ 08

نیرج چوپڑا آج پولینڈ میں نیزہ بازی مقابلے میں اپنے جوہر دکھائیں گے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 121 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'رابطہ دفتر' میں عوامی رابطہ پروگرام کا انعقاد کیا

وفود نے مختلف مسائل اُٹھائے

وزیر اعلیٰ نے فوری ازالے کی یقین دہانی اور موقع پر ہی احکامات جاری کئے

سری نگر//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سری نگر کے گپکار میں 'رابطہ دفتر' میں ہفتہ وار عوامی رابطہ پروگرام کا انعقاد کیا جس میں لوگوں کے مسائل کو ازالہ کرنے کے لئے براہِ راست اُن سے بات چیت کی۔ جموں وکشمیر کے سابق محمد اشرف میر نے وزیر اعلیٰ کی اتھواجن، پنتھا چوک اور ملحقہ علاقوں میں مختلف ترقیاتی مسائل کی طرف توجہ مبذول کی۔ ایس پی ایس لائبریری ایم اے روڈ لال چوک کے طلباء نے لائبریری/103

مسئلہ کشمیر اور اس سے متعلقہ کشیدگی ہندو پاک کے مابین دوطرفہ معاملات: وزیر خارجہ ایس جے شنکر

کسی بھی بیرونی ثالثی کی ضرورت نہیں

کہا بھارت بات چیت کیلئے تیار لیکن بات چیت سنجیدہ اور دہشت گردی کو روکنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے

سری نگر//۲۳، مئی//جے کے این ایس//وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے کہ انہوں نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی میں ثالثی کا کردار ادا کیا تھا۔ ایس جے شنکر نے واضح کیا کہ حالیہ جنگ بندی بغیر کسی تیسرے فریق کی مداخلت کے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست بات چیت کا نتیجہ تھی۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے مغربی سوچ کی تردید کرتے ہوئے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تصادم کشمیر کو لے کر ہوا ہے، پہلگام حملے کے حوالے سے مضبوطی سے کہا کہ یہ دہشت

گردانہ حملے کا بدلہ ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق ہالینڈ میں ایک میڈیا انٹرویو کے دوران اس معاملے پر بات کرتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ یہ وہ چیز ہے جس پر صرف ہندوستان اور پاکستان کو براہ راست حل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے/102

اسکولوں میں گرمائی تعطیلات کا فیصلہ موسمی حالات پر منحصر، حالات پر ہماری گہری نگاہ /سکینہ ایتو

سرینگر//23 مئی//سی این آئی//کشمیر صوبے میں اسکولوں کے لئے گرمیوں کی تعطیلات کے اعلان کے بارے میں ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے اور یہ موسمی حالات پر منحصر ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر تعلیم وطبی صحت سکینہ مسعود ایتو نے کہا کہ ہم حالات پر نظر رکھیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شعبہ صحت میں بہتری لانے کیلئے حکومت کی کوشش جاری ہے اور حکومت اپنے پانچ سال کی میعاد مدت میں لوگوں کے 101

سرحد پار کی گولہ باری سے ہونے والے نقصانات کی تشخیص لگ بھگ مکمل

متاثرین کی مالی امداد کا معاملہ مرکز کیساتھ اُٹھایا جائے گا

گولہ باری سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے والے لیڈروں کا شکریہ: عمر عبداللہ

سری نگر//۲۳، مئی//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو کہا کہ پاکستان کی طرف سے سرحد پار سے ہونے والی گولہ باری سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگ بھگ مکمل ہو چکا ہے اور ان کی حکومت متاثرین کو امداد فراہم کرنے کیلئے اس معاملے کو مرکز کے ساتھ اٹھائے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ تشخیص تقریباً مکمل ہو

چکا ہے۔ 2 اضلاع سے رپورٹوں کا انتظار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بار جب ہمیں وہ مل جائیں گی، ہم یہ معاملہ حکومت ہند کے ساتھ اٹھائیں گے اور ایک (ریلیف) پیکیج تیار کرنے کی کوشش کریں گے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپوزیشن لیڈروں بشمول ترنمول کانگریس کے ایک وفد کے دوروں کیلئے بھی شکریہ ادا کیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ راہول گاندھی (ہفتے کو) پونچھ کا دورہ کر رہے ہیں، جہاں وہ متاثرین سے بات چیت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں خاص طور پر ترنمول لیڈروں کا شکر گزار ہوں، جو سب سے پہلے/104

کشتواڑ جنگلات میں مختصر گولیوں کے تبادلے کے بعد آپریشن دوسرے دن بھی جاری رہا

سرینگر//23 مئی//سی این آئی//خطہ چناب کے کشتواڑ جنگلات میں فوج و فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان جاری مسلح جھڑپ میں ایک فوجی اہلکار کی ہلاکت کے بعد دوسرے روز بھی جنگلات میں تلاشی آپریشن جاری رہا۔ ادھر جموں کشمیر کے پولیس سربراہ نلین پربھات نے کشتواڑ کا دورہ کر کے وہاں جاری آپریشن کے بارے میں جانکاری حاصل کرلی۔ سی این آئی کے مطابق کشتواڑ ضلع کے سنگھ پورہ چترو جنگلاتی/105

ہمارا ہدف پاکستان کی فوجی تنصیبات یا فوجی وہوائی اڈے نہیں بلکہ دہشت گردوں کے ٹھکانے تھے

پاکستان دہشت گردوں کا میزبان، حمایتی اور سرپرست

ہم نے آپریشن سندور شروع کر کے دہشت گردوں کے 9 کیمپوں کو تباہ کر دیا: وزیر داخلہ امیت شاہ

سری نگر//۲۳، مئی//جے کے این ایس//مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ آپریشن سندور نے اس حقیقت کو بے نقاب کر دیا ہے کہ بھارت میں دہشت گردی مکمل طور پر پاکستان کی سرپرستی میں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کی جانب سے اپنی 33 ویں تقرری تقریب کے موقع پر رستم جی میموریل لیکچر دیتے ہوئے وزیر داخلہ

امیت شاہ نے یہ بھی کہا کہ سرحدی محافظ فورس نے آپریشن سندور کے دوران اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور پاکستان کی

مذموم سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے بے نقاب کر دیا ہے کہ ہندوستان میں دہشت گردی مکمل طور پر پاکستان کی سرپرستی میں ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے پہلے پاکستان میں دہشت گردی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا لیکن یہ پاکستانی فوج تھی جس نے ہندوستان پر حملہ کرنے کی کوشش کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے آپریشن سندور شروع کیا اور دہشت گردوں کے 9 کیمپوں کو تباہ کر دیا۔ امت شاہ نے کہا کہ ہم نے پاکستانی فوج کی تنصیبات، شہریوں یا ایئر بیس کو نشانہ نہیں بنایا۔ امت شاہ نے کہا کہ ہم نے دہشت گردوں کو نشانہ بنایا، لیکن پاکستان نے اسے اپنے اوپر لے لیا اور ثابت کر دیا کہ یہ پاکستان اسپانسر شدہ دہشت گردی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، بارڈر سیکورٹی/106

حکومت کی دہشت گردی یا ماؤنواز عناصر کے ذریعہ بدامنی کے خلاف ''زیرو ٹالرنس'' کی پالیسی

امن اور امن وامان کسی بھی خطے کی ترقی کے لیے سب سے اہم عوامل ہیں/ وزیر اعظم مودی

سرینگر//23 مئی//سی این آئی//حکومت کی دہشت گردی یا ماؤنواز عناصر کے ذریعہ بدامنی کے خلاف ''زیرو ٹالرنس'' کی پالیسی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ امن و امان کسی بھی خطے کی ترقی کیلئے سب سے اہم عوامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شمال

مشرق کبھی ناکہ بندیوں اور تنازعات سے جڑا ہوا تھا، جس/107

نائب وزیر اعلیٰ کا صنعت گھر بمنہ میں سرکاری دفاتر کا اچانک دورہ

دربار منتقلی کے دوران تمام محکموں کے سربراہوں کو سری نگر میں تعینات رہنے کی ہدایت

سری نگر//انفو//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے عوامی سہولیات کو بہتر بنانے اور موثر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے صنعت نگر بمنہ سری نگر میں مختلف سرکاری دفاتر کا اچانک دورہ کیا۔ انہوں نے ڈائریکٹر انڈسٹریز کشمیر، ایم ڈی جے کے منرلز، ایم ڈی ایس آئی سی او پی، ایس آئی/108

آلٹو گاڑی میں سیاہ کارنامے

گاڑی ضبط، ملزمان گرفتار

سونے کے زیوران چوری ہونے کا معاملہ پولیس نے کیا حل

سرینگر//23 مئی//وی او آئی//کشمیر پولیس نے سونے کے زیورات چوری ہونے کا معاملہ حل کیا ہے جبکہ ایک آلٹو گاڑی کو بھی قبضے میں لیا گیا جو جرم میں استعمال کی گئی تھی اس بیچ پولیس نے تین افراد کو حراست میں لیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پولیس نے جمعہ کو کہا کہ اس نے جرائم میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے چوری کا ایک معاملہ حل کیا ہے اور ان کے قبضے سے مسروقہ سامان برآمد کیا ہے۔ ایک بیان میں پولیس نے کہا کہ غلام قادر ولد علی محمد میر ساکن پتی برین، نشاط کی تحریری شکایت موصول ہونے پر، جس میں کہا گیا تھا کہ 19.02.2025 کو، نامعلوم چور اس کی رہائش گاہ میں گھس کر قیمتی سونے کا سامان چوری کر کے لے گئے، پولیس تھانہ نشاط نے زیر دفعہ 20/5FIR کے تحت مقدمہ درج کیا۔ قانون اور تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا۔ پولیس ترجمان نے مزید بتایا کہ تحقیقات کے دوران تفتیشی ٹیم کی انتھک کوششوں، معلومات کے/109

معروف عالم دین مفتی نذیر احمد قاسمی دل کا دورہ پڑنے کے بعد اسپتال داخل، حالت مستحکم

سرینگر// 23 مئی// سی این آئی//معروف اسلامی اسکالر مولانا مفتی نذیر احمد قاسمی کو آج صبح دل کا دورہ پڑنے کے بعد اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق کشمیری اسلامی اسکالر اور دارالعلوم رحیمیہ باندی پورہ کے مفتی اعظم مولانا مفتی نذیر احمد قاسمی کو دل کا دورہ آیا جس کے بعد اس کو اسپتال داخل کیا گیا ہے۔ اس ضمن/110

وادی کشمیر میں شدید گرمی کی لہر جاری، لوگوں کا حال بے حال

سرینگر میں 33.2 ڈگری، قاضی گنڈ میں 32.5 اور کپواڑہ میں 32.4 ڈگری سیلشس ریکارڈ

آئندہ کچھ دنوں میں گرمی کی لہر میں اضافہ ہوسکتا ہے، موسمی تبدیلی کافی الحال کوئی امکان نہیں/محکمہ موسمیات

سرینگر//23 مئی//سی این آئی//نل کے آر پار گزشتہ کچھ دنوں سے گرمی کی لہر میں کافی اضافہ ہو گیا جس کے نتیجے میں لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ جمعہ کو ایک مرتبہ پھر لوگوں کو شدید گرمی سے کوئی راحت نہیں ملی اور دن کا درجہ حرارت 33 ڈگری عبور کر گیا۔ اس دوران محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ وادی کشمیر میں مستقبل قریب میں بارشوں ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے تاہم 28 مئی سے موسمی صورتحال میں تبدیلی کا امکان ہے اور بارشیں ہوسکتی ہے جس سے لوگوں کو گرمی کی شدید لہر سے راحت ملے گی۔ سی این آئی کے مطابق جہاں ماہ مئی میں درجہ حرارت میں اضافہ کے نتیجے میں پائی جانے والی شدید گرمی کی وجہ سے اہل وادی کیلئے رات دن تکلیف دہ ثابت ہو رہے ہیں وہیں گرمی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے جس کی ایک کڑی کے تحت سرینگر میں جمعہ کو بھی شدید گرمی محسوس کی گئی۔ جمعہ کو دن بھر شدید گرمی کی لہر جاری رہی جس دوران درجہ حرارت 33.2 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا جبکہ قاضی گنڈ میں دن کا درجہ حرارت 32.5 ڈگری اور کپواڑہ میں 32.4 ڈگری سیلشس درج کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں میں بھی گرمی کی شدید لہر جاری ہے اور 38.2 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ کے مطابق وادی کشمیر میں آئندہ چند دنوں میں موسم میں تبدیلی آنے کے امکانات نہیں ہے اور مجموعی طور پر موسم خشک ہی رہیگا۔ تاہم انہوں نے اس بات کے امکانات ظاہر کئے ہیں کہ گرمی کی شدت میں کمی آسکتی ہے۔ کیونکہ 28 مئی سے بارشیں ہوسکتی ہے۔ ادھر دن گرم ہونے کے ساتھ ہی/112

جموں وکشمیر میں صحت شعبے میں جلد ہی بڑی بہتریاں دیکھنے کو ملیں گی۔ سکینہ ایتو

کوکرناگ حلقہ اِنتخاب کا تفصیلی دورہ کیا

مختلف صحت مراکز اور تعلیمی اِداروں کے بنیادی ڈھانچے اور کام کاج کا جائزہ لیا

کوکرناگ (اننت ناگ)//انفو//وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے کوکرناگ حلقہ انتخاب کا تفصیلی دورہ کیا۔ انہوں نے علاقے میں موجود مختلف صحت مراکز اور تعلیمی اداروں کے بنیادی ڈھانچے اور ان کے کام کاج کا جائزہ جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر رُکن قانون ساز اسمبلی کوکرناگ چودھری ظفر علی کھٹانہ، ممبر قانون ساز اسمبلی زینہ پورہ شوکت حسین گنائی، ناظم سماجی بہبود کشمیر، ناظم سکولی تعلیم کشمیر، ڈائریکٹر کالجز جموں و کشمیر، ڈائریکٹر فیملی/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

’اسرائیل، فلسطینیوں کو محکوم بنانے کے لیے جنسی استحصال کا سہارا لیتا ہے‘

تحریر....
ضرار کھوڑو

جب حماس اور اس کے اتحادیوں نے **7** اکتوبر **2023**ء کو اسرائیل پر حملہ کیا تو یہ حملہ فوراً دنیا بھر کی شہ سرخی بن گیا۔ اس کے بعد جوابا غزہ کے لوگوں کے خلاف شروع ہونے والی نسل کشی کی بے رحمانہ مہم آج تک جاری ہے۔

تاہم مشکلات کا شکار بنیامن نیتن یاہو کی دائیں بازو کی حکومت پر یہ عقدہ کھلا کہ یہ حملہ قدرت کی جانب سے بھیجا گیا تحفہ تھا کیونکہ سب سے پہلے تو حالتِ جنگ میں ہونے کی وجہ سے حکومت اپنے سیاسی مسائل کو نظر انداز کرسکتی ہے۔ جبکہ دوسرا فائدہ یہ ہوا کہ انہیں فلسطین کے مسئلے کا حتمی حل نکالنے کا موقع مل گیا۔

کسی قوم کو یوں اچانک سے صفحہ ہستی سے مٹایا نہیں جاسکتا اس لیے اس مسئلے کا جڑ سے خاتمہ کرنے کے لیے اسرائیل کو سب سے پہلے ایک بیانیہ تشکیل دینا تھا اور **7** اکتوبر کے حملے کو جواز بنا کر فلسطینیوں کو یہودیوں کا خون بہانے والے جلادوں کے طور پر دکھایا جانا تھا۔ لہٰذا **40** بچوں کے سر قلم کرنے (جس جھوٹ کو امریکی صدر جو بائیڈن نے بھی بار بار دہرایا) کے ساتھ ساتھ حماس کے مزاحمت کاروں کی جانب سے خواتین کے جنسی استحصال کی خبریں عالمی میڈیا کی شہ سرخیوں کا حصہ بن گئیں۔

لیکن جلد ہی واضح ہوگیا کہ ان تمام صہیونی الزامات کو ثابت کرنے کے لیے ان کے پاس کوئی ثبوت موجود نہیں۔ اگر مغربی میڈیا ذمہ داری کا مظاہرہ کرتا تو جلد ہی ظاہر ہوجاتا کہ ان دعووں کے کوئی ثبوت موجود نہیں۔ نیویارک ٹائمز کی ہی مثال لے لیجیے جس نے ایک خبر چلائی جس میں دعویٰ کیا گیا کہ ان کے پاس گال عبدش نامی اسرائیلی خاتون کے مبینہ ریپ کی مصدقہ ویڈیو موجود ہے۔ تاہم گال عبدش کے والدین اور بہن سامنے آئے اور انہوں نے ان دعووں کو مسترد کیا جس کے بعد سامنے آیا کہ نیویارک ٹائمز کے ویڈیو ثبوت میں صرف خاتون کی شناخت ہوئی لیکن مبینہ ریپ کی تصدیق نہیں ہوئی۔

نیویارک ٹائمز کے اس مضمون میں ’زاکا‘ کا بھی حوالہ دیا گیا۔ زاکا وہی اسرائیلی گروپ ہے جس نے بچوں کے سر قلم کرنے سے متعلق جھوٹی خبریں پھیلائی تھیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ زاکا گروپ کے شریک بانی میٹی زاہو پر ’مردوں، عورتوں اور بچوں سے جنسی استحصال کے خوفناک الزامات‘ عائد کیے گئے تھے جن کی وجہ سے اس نے خودکشی کرلی تھی۔ اسی مضمون کے حوالے سے نیویارک ٹائمز نے پوڈکاسٹ کا سلسلہ بھی شروع کیا جسے جلد ہی یہ واضح ہونے پر بند کردیا گیا کہ جس معلومات کی بنیاد پر اسے شروع کیا گیا وہ معلومات ہی غلط تھیں۔

تاہم ان دعووں کو آج کی تاریخ تک بار بار دہرایا جارہا ہے، حال ہی میں ہلیری کلنٹن نے اسرائیل کے مجرمانہ اقدامات کو ’دفاع کا حق‘ قرار دیا۔ سوشل میڈیا غلط معلومات پھیلانے کا ایک اور ذریعہ ہے جہاں اسرائیلیوں کی بڑی تعداد نے ایک ویڈیو پوسٹ کی جس میں دعویٰ کیا گیا کہ حماس کا جنگجو خواتین یرغمالیوں کو جنسی استحصال کے لیے نکال رہا ہے۔ ترجمہ ہونے پر واضح ہوا کہ حماس کا جنگجو کہہ رہا تھا کہ ’نہیں نہیں، یہ خاتون یرغمالی ہے، اسے چھوڑ دو۔۔۔اپنی جگہ پر واپس جاؤ‘۔

جب مایا ریجیو نامی اسرائیلی یرغمالی کو رہا کیا گیا تو اسی طرح کے الزامات اسرائیل کے حمایتی مراکشی صحافی مہدی بلادی نے بھی عائد کیے۔ مہدی بلادی نے جھوٹا دعویٰ کیا کہ مایا ریجیو کی میڈیکل رپورٹس بتاتی ہیں کہ اسے کئی مردوں کی جانب سے زیادتی کا نشانہ بنایا گیا، البتہ اس دعوے کی تصدیق اس ہسپتال سے نہیں ہوئی جہاں اس کا علاج ہوا تھا اور نہ ہی مایا کے اہل خانہ نے اس دعویٰ کی تصدیق کی۔

حال ہی میں سینڈرا افراح نامی ایک کارکن نے فرانسیسی ٹی وی چینل ’سی نیوز‘ پر دعویٰ کیا کہ **13** سالہ یرغمالی کا **67** افراد نے ریپ کیا جس کے بعد اسے حمل گرانا پڑا۔ بعدازاں سینڈرا افراح نے ٹوئٹ کرکے اپنے اس جھوٹے دعوے کو واپس لیا اور ساتھ ہی کہا کہ وہ ’جذبات کے زیر اثر‘ تھیں۔ انہوں نے یہ تک واضح نہیں کیا کہ وہ اپنے کس دعوے کے لیے معذرت خواہ تھیں جبکہ ٹی وی چینلز سینڈرا کے جھوٹے دعوے کو بار بار دہراتے ہیں۔

اب بالآخر فلسطین میں ریپ اور منظم جنسی استحصال کے ثبوت سامنے آرہے ہیں لیکن مغربی میڈیا میں ان شواہد پر کوئی بات نہیں ہوگی کیونکہ اس بار مرتکب اسرائیل جبکہ متاثرین فلسطینی ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے ماہرین نے کہا ہے کہ ایسے بے شمار واقعات سامنے آئے ہیں جہاں ’زیر حراست فلسطینی خواتین اور بچیوں کو مختلف اقسام کے جنسی استحصال‘ کا نشانہ بنایا جاتا ہے جبکہ مرد اسرائیلی افسران خواتین کو برہنہ کرکے ان کی تلاشی لیتے ہیں۔ کم از کم دو فلسطینی خواتین قیدیوں کا مبینہ طور پر ریپ کیا گیا جبکہ دیگر کو مبینہ طور پر ریپ اور جنسی تشدد کی دھمکیاں دی گئیں۔ اسرائیلی فوجیوں کی جانب سے فلسطینی خواتین کی ’توہین آمیز حالات‘ میں تصاویر بھی آن لائن پوسٹ کی گئی ہیں۔

فلسطینی خاتون اور **5** بچوں کی والدہ لاما خاطر کو نومبر میں اسرائیل کی جانب سے رہا کیا گیا، وہ بتاتی ہیں کہ پہلی تفتیش میں ہی انہیں ریپ اور خاندان کو قتل کرنے کی دھمکی دی گئیں۔ وہ اور دیگر خواتین قیدیوں کا جنسی استحصال کیا گیا جبکہ انہیں سینیٹری پیڈز جیسی بنیادی ضرورت سے بھی محروم رکھا گیا۔

فلسطینی کارکن احد تمیمی کو بھی زیر حراست اسی طرح کے حالات کا سامنا رہا لیکن شاید اپنے ہائی پروفائل اسٹیٹس کی وجہ سے انہیں زیادہ برے حالات کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ یقینی طور پر اسرائیلی ان کی عمر کی وجہ سے پیچھے نہیں ہٹے کیونکہ عمر کبھی بھی ان کے لیے رکاوٹ نہیں رہی۔

2011ء میں فلسطینی این جی او نے امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کو اسرائیلی فوجیوں کی جانب سے **15** سالہ لڑکے کو ریپ کا نشانہ بنائے جانے کی شکایت کی۔ اسرائیل نے اس کا ردعمل کچھ یہ دیا کہ این جی او کو دہشت گرد تنظیم قرار دے کر اس کے دفاتر سیل کردیے گئے۔

اقوامِ متحدہ کی تازہ رپورٹ میں ان تمام الزامات کی تصدیق کی گئی ہے جو فلسطینی برسوں سے لگاتے آرہے ہیں کہ نکبہ سے لے کر اب تک فلسطینیوں کو محکوم بنانے کے لیے اسرائیل جنسی استحصال اور تذلیل کا سہارا لیتا ہے۔ شواہد موجود ہیں کہ اسرائیل کے سابق فوجیوں نے باتیں کیں کہ کیسے انہوں نے فلسطینی خواتین اور لڑکیوں کو جنسی استحصال کا نشانہ بنایا۔

جب بات اسرائیل پر آتی ہے تو ہر الزام ایک اعتراف ہوتا ہے۔

’یہ گمان غلط ہے کہ یوکرین فلسطین کے ساتھ ہمدردی کرے گا‘

تحریر۔۔۔۔ماہر علی

امریکی فضائیہ کے سینیئر ایئر مین ایرون بشنیل نے واشنگٹن میں واقع اسرائیلی سفارتخانے کے باہر ویڈیو اسٹریمنگ کرتے ہوئے خود پر ایندھن ڈالا اور ’فری فلسطین‘ کا نعرہ لگاتے ہوئے خود کو آگ لگالی۔

واقعے سے کچھ وقت قبل سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی اپنی ویڈیو میں ایرون نے واضح کیا کہ وہ ’مزید (فلسطینیوں کی) نسل کشی میں شریک نہیں ہوں گے‘۔

ویڈیو میں مزید کہا کہ ’اب میں فلسطینیوں پر ہونے والے تشدد پر شدید احتجاج کرنے والا ہوں لیکن میرا یہ اقدام قابض افواج کی جانب سے فلسطینیوں پر ہونے والے تشدد کے مقابلے میں بہت چھوٹا ہے۔ ہمارے حکمران طبقے نے جو فیصلہ کیا ہے اس میں یہ نارمل ہوگا‘۔

فیس بک پر اپنی آخری پوسٹ میں ایرون نے کہا، ’ہم میں سے بہت سے لوگ خود سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ اگر میں غلامی کے دور میں زندہ ہوتا تو کیا کرتا؟ یا جم کرو اسمتھ کے دور میں؟ یا نسل پرستی کے دور میں؟ میں کیا کرتا اگر میرا ملک نسل کشی کا مرتکب ہوتا؟ اس کا جواب ہے، ہاں آپ ابھی نسل کشی کررہے ہیں‘۔

امریکی خفیہ ایجنسیز کے ایجنٹس کی جانب سے آگ بجھائے جانے کے **7** گھنٹوں بعد ایرون بشنیل زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ گئے۔ اگر وہ جنگ مخالف اقدامات کو اپنی جان لینے پر فوقیت دیتے تو شاید اس المناک واقعے سے بچا جاسکتا تھا۔ امریکی مین اسٹریم میڈیا ہاؤسز اس واقعے کو نورمین موریسن کے واقعے سے متوازی قرار دینے سے ہچکچا رہے ہیں۔ نورمین موریسن نے تقریباً **6** دہائی قبل پینٹاگون کے سامنے خودسوزی کی تھی۔

ان کی خودسوزی کو امریکی شاعر ایڈرین مچل کے ان الفاظ نے امر کردیا تھا، ’اس نے یہ واشنگٹن میں کیا جہاں سب اسے دیکھ سکیں/ کیونکہ/ لوگوں کو آگ لگائی گئی/ ویتنام کے ان تاریک حصوں میں جہاں کوئی دیکھ نہ سکے۔۔۔۔اس نے اپنے کپڑوں/ اپنے پاسپورٹ، اپنی گلابی جلد کو آگ لگائی/ جھلسی ہوئی نئی جلد خود پر چڑھالی/ اور ویتنام کا باسی بن گیا‘۔

ایرون بشنیل کی ’جھلسی ہوئی نئی جلد‘ نے اسے غزہ کے فلسطینی جیسا بنادیا جہاں اسرائیلی ظلم سے بچ جانے والے نومولود بچے اب بھوک کی شدت سے دم توڑ رہے ہیں۔

امریکی صدر جو بائیڈن کے لیے ’نسل کشی محض‘ کچھ زیادہ‘ ہے۔ انہیں گزشتہ روز امریکی ریاست مشی گن میں ڈیموکریٹک پارٹی پرائمری جہاں کچھ یہودیوں سمیت بااثر ڈیموکریٹس، عرب اور مسلم قانون سازوں سے لے کر متعدد ٹریڈ یونینز اور ترقی پسندوں تک سب موجود تھے، ان کے سامنے ممکنہ احتساب کا سامنا کرنا پڑا ساتھ ہی وہ انتظامیہ سے خود کو اسرائیل سے دور کرنے کا مطالبہ بھی کرتے نظر آئے۔

اگرچہ اس کا امکان موجود نہیں لیکن مشی گن کے ’ان کمیٹڈ‘ ووٹوں (اس میں ووٹر بیلٹ پر پارٹی کو ووٹ دیتا ہے لیکن پارٹی کے امیدوار کو ووٹ نہیں دیتا، بیلٹ میں ان کمیٹڈ کا آپشن موجود ہوتا ہے) کی وجہ سے بائیڈن کی حمایت میں کمی آئے گی اس کے باوجود بھی یہ امکان کم موجود ہے کہ وائٹ ہاؤس میں موجود صیہونیت کے دعویدار اپنا مؤقف تبدیل کریں گے۔ یہ دعویدار ایک طرف بنیامن نیتن یاہو کی حکومت پر قتل و عام کی سرسری سی تنقید کرتے ہیں لیکن دوسری طرف وہ قتل وغارت اور تباہی کے لیے بڑے پیمانے پر اسلحہ بھی فراہم کرتے ہیں۔

امریکا کی پراکسی وار میں کوئی نہ کوئی فرق ضرور ہے کیونکہ یوکرین میں روس کے خلاف پراکسی وار جو دو سال قبل ولادیمیر پیوٹن کی جانب سے کیے گئے حملے سے کئی سال پہلے سے جاری تھی، اس میں عام شہری اموات (حالانکہ عام شہریوں کی ہلاکتیں کسی بھی طرح قابلِ قبول نہیں) کی تعداد اس سے کئی گنا کم ہے جو اسرائیل کی صرف **5** ماہ کی وحشیانہ کارروائیوں میں سامنے آئی ہے۔

اگر کوئی یہ سمجھ رہا ہے کہ یوکرین فلسطین کے ساتھ ہمدردی کرے گا تو یہ گمان غلط ہے۔ اسرائیل کی نسلی قوم پرستانہ سازشوں اور نسل کشی کے رجحانات سے متعلق اپیل بالخصوص نیو نازیوں میں ان کا مؤقف مضبوط ہے۔ نیو نازیوں کا گزشتہ **30** سالوں سے یوکرین کی فوجی اور سویلین اسٹیبلشمنٹ میں اہم کردار رہا ہے اور یہ ان لوگوں کے ذریعے کام کرتے ہیں جو کیف کو آمریت (یہاں روس) کے خلاف ایک جمہوری طاقت کے طور پر پیش کرنا چاہتے ہیں۔

لیکن ولادیمیر پیوٹن صرف آمر نہیں ہیں۔ ان کے قتل و غارت مچانے کے رجحانات اس سے قبل واضح ہوچکے تھے جب مغرب نے انہیں نیٹو اور دیگر فورمز پر قابلِ اعتماد شراکت دار کے طور پر دیکھنا چھوڑا۔ چیچنیا میں ان کی بربریت کو فرضی ’دہشت گردی کے خلاف جنگ‘ کی کڑی کے طور پر نظر انداز کیا جاسکتا ہے لیکن میخائل گورباچوف نے جن زبانی وعدوں پر بھروسہ کیا تھا، ان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سرد جنگ کے فوجی اتحاد میں سوویت یونین کی شمولیت کے بعد، امریکا کی نظر جارجیا اور یوکرین کی نیٹو میں شمولیت پر تھی۔

بہرحال دو سال قبل کسی اشتعال انگیزی نے پیوٹن کو مجبور نہیں کیا کہ وہ فوری طور پر خود کو جنگ میں دھکیل دیں۔ کیف پر قبضہ کرنے جیسے ان کے مقاصد میں پیوٹن کی کامیابی مشکل ثابت ہوئی۔ گزشتہ تین دہائیوں سے حکومت کا ہر بازو بری طرح خرابی کا شکار ہے جبکہ یہ خوش آئند ہے کہ ماسکو کی فوجی طاقت ان کی اپنی توقعات کے مطابق نہیں رہی۔ یوکرین کی افواج کی مضبوط مزاحمت نے روسی افواج کی پیش قدمی کو محدود کردیا۔ لیکن پچھلے سال یوکرین کی جانب سے کی گئی مزاحمت کی کوشش (جسے ’بالی ووڈ کاؤنٹراوفنسیو‘ بھی کہا جاتا ہے) کو ناکامی کا سامنا رہا۔

30 سالوں سے سی آئی اے کے یوکرین کے سیکیورٹی ڈھانچے میں الجھے رہنے بالخصوص **2014**ء کے پریشان کن واقعات کے باوجود حال میں روس نے امریکا پر سبقت حاصل کرلی ہے۔ سرپل کو روکنے کے لیے دونوں طرف سے سمجھوتہ کرنے کی ضرورت ہوگی لیکن اس وقت سفارت کاری کوئی آپشن نہیں۔

ولادیمیر پیوٹن کو راستے سے ہٹانا یا دوسرے طریقے سے ان کی حکومت کو ختم کرنا کوئی قابل عمل حکمتِ عملی نہیں ہے۔ لیکن کیف کو اس امید پر اسلحہ فراہم کرنا کہ روس اپنا ’خصوصی فوجی آپریشن‘ روک دے گا، خام خیالی ہے۔

اگر اسرائیل اور حماس مذاکرات کرسکتے ہیں تو ماسکو اور کیف کے درمیان مذاکرات کیوں نہیں ہوسکتے، بشرطیکہ امریکا راستے کی رکاوٹ نہ بنے۔

صہیونی حکومت نیتنونا کہ بندی ختم کردی لیکن اب اسرائیلی باشندے غزہ جانے والی امداد کو روک رہے ہیں

اسرائیل نے غزہ پٹی کے محصور علاقے میں انسانی امداد کے داخلے پر آمادگی ظاہر کرتے ہوئے غذاؤں سے بھرے ٹرک غزہ تک لے جانے کی کی اجازت دے دی ہے ہے لیکن اب اسرائیلی باشندے ان ٹرکوں کو روک رہے ہیں۔ اطلاع کے مطابق متعدد اسرائیلی شہری 'اشدود کی بندرگاہ پہنچ گئے ہیں تاکہ امدادی سامان کو غزہ میں داخل ہونے سے روک سکیں۔ جمعرات کے روز اسرائیلی نشریاتی ادارے 'کان' نے بتایا کہ جنوبی اسرائیل میں اشدود کی بندرگاہ پر اسرائیلی 'کارکنان' کا ایک گروہ جمع ہوگیا تاکہ غزہ کی طرف جانے والے امدادی ٹرکوں کو روکا جاسکے۔ اس حوالے سے سوشل میڈیا پر سامنے آنے والے ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ اسرائیلی شہری قومی پرچم اٹھائے ہوئے امداد کے داخلے کو روکنے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ یاد رہے کہ تقریباً ۹۰ ٹرکوں کی امداد کو اسرائیل نے غزہ لے جانے کی اجازت دی ہے۔ بدھ کے روز اسرائیلی حکومت نے اعلان کیا تھا کہ وہ اقوام متحدہ کی جانب سے غزہ کیلئے بھیجے گئے ۱۰۰ امدادی ٹرکوں کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دے گا۔ اس سے ایک روز قبل منگل کو اس نے ۹۳ ٹرکوں کے داخلے کی اجازت دی تھی، جبکہ پیر کو تقریباً ۱۰ ٹرکوں کو جانے دیا گیا۔ اقوام متحدہ نے بدھ کے روز بتایا کہ اس نے غزہ میں ۹۰ ٹرکوں کے برابر امدادی سامان کی تقسیم شروع کردی ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس کے ترجمان، اسٹیفن ڈوڑارک نے بتایا کہ اقوام متحدہ نے تقریباً ۹۰ ٹرکوں کا سامان کرم ابوسالم کے راستے غزہ بھیجا ہے۔ یہ بات فرانسیسی خبر رساں ایجنسی نے بتائی ہے۔ تاہم، اقوام متحدہ کے ایک امدادی عہدے دار نے بدھ کو واضح کیا کہ اگرچہ اسرائیلی حکومت نے دو روز قبل ۱۱ ہفتے سے جاری محاصرے کو ختم کرنے کا اعلان کیا، لیکن غزہ کے شہریوں کو اب تک کوئی امداد نہیں ملی، جسکے باعث غزہ کا علاقہ 'قحط کے دہانے' پر پہنچ چکا ہے۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے رواں برس مارچ سے، جب جنگ بندی ختم ہوگئی تھی، غزہ پر سخت محاصرہ نافذ کررکھا ہے۔

جرمنی میں غیر ملکی رہائشیوں کا مقامی شہریوں کے مقابلے میں اضافی کرایہ: تحقیق

جرمنی میں مقیم غیر ملکی باشندوں کو مقامی شہریوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ کرایہ ادا کرنا پڑتا ہے، وفاقی ادارہ شماریات (ڈیسٹیٹس) کی ایک نئی تحقیق میں یہ انکشاف ہوا ہے۔ تحقیق کے مطابق، غیر ملکی رہائشیوں کو اوسطاً ۷ اعشاریہ ۵۷ یورو (۸ اعشاریہ ۹۷ ڈالر) فی مربع میٹر نیٹ کرایہ ادا کرنا پڑتا ہے، جبکہ جرمن شہریوں کی جانب سے ادا کیا جانے والا اوسط کرایہ ? اعشاریہ صفر ۸ ? یورو (۸ ? اعشاریہ صفر ۳ ڈالر) فی مربع میٹر ہے۔ یعنی غیر ملکی باشندے ۱۹ اعشاریہ ۵ فیصد زیادہ کرایہ ادا کرتے ہیں۔ یہ فرق رہائش کی مدت سے قطع نظر برقرار رہتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ غیر ملکی جو ۲۰ سال یا اس سے زائد عرصے سے ایک ہی پتے پر مقیم ہیں

غزہ میں عارضی جنگ بندی پر اسرائیل کی مشروط آمادگی

غزہ میں جنگ بندی کیلئے عالمی دباؤ میں اضافہ کو دیکھتے ہوئے اسرائیلی وزیراعظم نے عارضی جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کی ہے مگر یہ شرط رکھ دی ہے کہ غزہ کے شہریوں کو کہیں اور منتقل کرنے کے ٹرمپ کے "انقلابی منصوبہ" کو نافذ کیا جائے۔ ایک پریس کانفرنس میں اسرائیلی وزیراعظم نے جنگ میں شدت کا حوالہ دیتے ہوئے اپنی اس دھمکی کو دہرایا کہ "غزہ کی پوری زمین پر اسرائیل کا سیکوریٹی کنٹرول ہوگا اور حماس کو پوری طرح سے ہرایا جائیگا۔" انہوں نے غزہ میں "جدعون کا رتھ" کے نام سے شروع کئے گئے فوجی آپریشن کو اس کے انجام تک پہنچانے کی بات کی اور کہا کہ اس کا مقصد "جنگ اور کام کو مکمل کرنا" ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہماری فوجیں غزہ میں حماس کے ان ٹھکانوں پر ضرب لگا رہی ہیں جو ابھی تک بچے ہوئے ہیں۔" "ٹرمپ کے منصوبے پر عمل درآمد کی شرط جنگ کو ختم کرنے کے تعلق سے نیتن یاہو نے کہا کہ وہ "جنگ بندی کیلئے تیار" ہیں مگر "یہ اسی شرط پر ہوگی جو اسرائیل کی مکمل سلامتی کو یقینی بنائے، تمام یرغمال گھر لوٹ آئیں، حماس ہتھیار ڈال دے، اقتدار سے بے دستبردار ہوجائے اور اس کے لیڈر غزہ چھوڑ کر جلاوطن ہوجائیں۔ غزہ کو پوری طرح سے اسلحہ سے پاک کرنا ہوگا اور ٹرمپ کے منصوبہ پر عمل درآمد کرنا ہوگا جو انقلابی منصوبہ ہے۔" ٹرمپ نے عہدہ صدارت سنبھالنے کے بعد غزہ کی پوری آبادی کو کہیں اور منتقل کردینے کی تجویز پیش کی تھی جس کی فلسطینیوں اور عربوں نے ہی نہیں پوری دنیا نے مخالفت کی تھی۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ "اگر یرغمالوں کی رہائی کیلئے عارضی جنگ بندی کا کوئی متبادل ہے تو ہم اس کیلئے تیار ہوں گے۔"

غزہ میں امداد کے داخلے کی اجازت دی جائے: پوپ لیو چہاردہم

۱۲ مئی کو سینٹ پیٹرز اسکوائر میں اپنے پہلے عام جلسے میں پوپ لیو چہاردہم نے غزہ میں باوقار طریقے سے انسانی امداد داخل کرنے کا مطالبہ کیا اور اپیل کی کہ یہ دشمنی ختم کی جائے، اس کی قیمت بچے، بوڑھے اور بیمار ادا کرتے ہیں۔ پوپ نے کہا کہ "میں اپنی اپیل کا اعادہ کرتا ہوں کہ غزہ میں باوقار انسانی امداد کے داخلے کی اجازت دی

غزہ: اسرائیل کے حملوں میں 100 افراد جاں بحق

غزہ جنگ کیخلاف اسرائیل پر عالمی دباؤ میں غیر معمولی اضافہ

غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف تل ابیب پر عالمی دباؤ میں اچانک غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کی سختی کے بعد یورپی یونین نے بھی دباؤ؟ بڑھاتے ہوئے اسرائیل کے ساتھ تعلقات پر نظر ثانی کی دھمکی دی ہے جبکہ برطانیہ نے اس سے آزادانہ تجارت کے معاہدہ کیلئے جاری بات چیت کو بند کردیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے اعلان کیا کہ فرانس، برطانیہ اور کنیڈا جلد ہی فلسطین کو آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کریں گے۔ اسپین نے بھی صہیونی ریاست پر دباؤ بڑھانے کیلئے میڈرڈ گروپ کی میٹنگ طلب کرلی ہے۔ یورپی یونین کا تعلقات پر نظر ثانی کا فیصلہ یورپی یونین نے اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں جاری جارحیت پر تل ابیب سے تعلقات پر نظر ثانی کا فیصلہ کیا ہے۔

غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف تل ابیب پر عالمی دباؤ میں اچانک غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کی سختی کے بعد یورپی یونین نے بھی دباؤ بڑھاتے ہوئے اسرائیل کے ساتھ تعلقات پر نظر ثانی کی دھمکی دی ہے جبکہ برطانیہ نے اس سے آزادانہ تجارت کے معاہدہ کیلئے جاری بات چیت کو بند کردیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے اعلان کیا کہ فرانس، برطانیہ اور کنیڈا جلد ہی فلسطین کو آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کریں گے۔ اسپین نے بھی صہیونی ریاست پر دباؤ بڑھانے کیلئے میڈرڈ گروپ کی میٹنگ طلب کرلی ہے۔ یورپی یونین کا تعلقات پر نظر ثانی کا فیصلہ یورپی یونین نے اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں جاری جارحیت پر تل ابیب سے تعلقات پر نظر ثانی کا فیصلہ کیا ہے۔ بلجیم کے دارالحکومت برسلز میں یورپی سفارتی اجلاس ہوا جس میں یورپی یونین نے اسرائیل سے تعلقات پر نظر ثانی کا فیصلہ کیا۔ اسرائیل اور یورپی یونین کے درمیان ۵۴ ارب یورو سالانہ سے زیادہ کی تجارت ہوتی ہے۔ اسرائیل سے تجارتی اور سفارتی معاہدوں پر نظر ثانی کی قرار داد نیدرلینڈ کے وزیرخارجہ نے پیش کی تھی جس کی حمایت ۱۷ یورپی ممالک کے وزرائے خارجہ نے کی۔ نیدرلینڈز کا کہنا ہے کہ غزہ میں انسانی امداد کی ناکہ بندی بین الاقوامی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے جبکہ یورپی یونین عہدیدار کاجا کالاس نے کہا کہ اسرائیل کو فوری طور پر غزہ کیلئے امدادی رسد جاری کرنی چاہیے۔ مغربی کنارہ پر نئی یہودی بستیوں کی مخالفت یورپی میڈیا کے مطابق مغربی کنارہ میں پرتشدد آبادکاروں پر پابندیوں کی حمایت میں بھی قرارداد پیش ہوئی جس کی ۲۶ یورپی ممالک نے تائید کی تاہم ہنگری کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ادھر برطانیہ نے اسرائیل کے ساتھ آزادانہ تجارتی معاہدہ کیلئے جاری مذاکرات معطل کردیئے ہیں۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے غزہ کی ناکہ بندی کو "اخلاقی طور پر غلط" اور "نامعقول" قرار دیا اور پارلیمنٹ کو بتایا کہ اسرائیلی حکومت کے قابل مذمت اقدامات اور بیان بازی ملک کو اپنے دوستوں اور شراکت داروں سے الگ تھلگ کررہی ہے۔ برطانیہ کی طرف سے آزادانہ تجارتی معاہدے کی بات چیت معطل کرنے کے اعلان پر اسرائیلی وزارت خارجہ کا کہنا تھا کہ اسرائیل کی مخالفت میں برطانیہ اپنی معیشت کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو یہ اس کی مرضی ہے۔ اسرائیلی وزارت خارجہ کا کہنا تھا کہ بیرونی دباؤ اسرائیل کو مقصد کے حصول سے نہیں روک سکتا۔ اسپین کی پارلیمنٹ نے اسرائیل کو اسلحہ کی فروخت پر پابندی عائد کرنے کیلئے قرارداد منظور کرلی ہے۔ ہسپانوی پارلیمنٹ میں بائیں بازو اور

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب انور حسین میر ولد مرحوم غلام صفدر میر ساکنہ نابدی پورہ حول بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکی والدہ شگرہ بیگم ساکنہ نابدی پورہ حول مورخہ 12/02/2010 کو فوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
انور احمد میر	۵۸	پسر	کاروبار
ارشد احمد میر	۵۶	--	ملازم
غزالہ صفدر	۵۰	دختر	گھریلو کام

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد رفیق گجو ولد موحوم محمد صدیق گجو ساکنہ وچارناگ نوشہرہ بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی محمد صدیق گجو ساکنہ وچارناگ نوشہرہ مورخہ 05/08/2021 کو فوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
نورہ بیگم	۷۵	زوجہ	گھریلو کام
محمد رفیق گجو	۵۵	پسر شادی شدہ	مزدوری
حسینہ	۵۰	دختر۔۔	گھریلو کام
فہمیدہ زوجہ مرحوم محمد ایوب گجو	۵۴	بہو (بیوہ)	گھریلو کام
محمد عدنان بن ایوب	۱۷	پوتا (غیر شادی شدہ)	زیر تعلیم
عدین بنت ایوب	۱۷	پوتی۔۔۔	...
شاہ محمد عبان	۲۰	پوتا	...

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب بشارت حسین ولد مرحوم محمد اکبر راتھر ساکنہ کاٹھی میدان علمگری بازار جڈی بل بمراد حصول ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد محمد اکبر راتھر ساکنہ کاٹھی میدان علمگری بازار جڈی بل مورخہ 30/12/2024 کو فوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
عادل حسین	۴۲	پسر بلا شادی شدہ	
سمیر حسین	۳۳	پسر۔۔۔	ملازم
زرینہ	۳۶	دختر۔۔۔	گھریلو کام
بشارت حسین	۳۴	پسر۔۔	دماغی طور نا خیز

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

اتر ریلوے
ای- نیلامی نوٹس
صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، ناردن ریلوے، فیروز پور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای- نیلامی طلب کی جاتی ہیں:
نیلامی نوٹس نمبر: EAFZR-PnU25-9
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 06/06/2025 کو 11:00 بجے
کام کا نام: فلور، بٹالہ اور مکتسر ریلوے اسٹیشنوں پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹ کے چلانے اور رکھ رکھاؤ کے لئے معاہدہ۔
نیلامی نوٹس نمبر: EAFZR-CTG25-16
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 06/06/2025 کو 11:30 بجے
کام کا نام: کھیم کرن، مکتسر، ترنتارن، کرتارپور، آر سی ایف - کپورتھلا ہالٹ اور کوٹکپورہ ریلوے اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹال کا ٹھیکہ پر الاٹمنٹ۔
نیلامی نوٹس نمبر: EAFZR-MIS25-9
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 09/06/2025 کو 11:30 بجے
کام کا نام: 1. ریلوے اسٹیشن فیروزپور کینٹ پر پلاسٹک بوتل کرشنگ مشین کا قیام، چلانے اور رکھ رکھاؤ اور اس پر کمرشیل پرچار حقوق کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
2. فرید کورٹ، فلور، فیروزپور کینٹ، امرتسر اور ڈاگواڑہ ریلوے اسٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کی فراہمی اور چلانے کے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
نیلامی نوٹس نمبر: EAFZR-CTG25-17
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 09/06/2025 کو 12:30 بجے
کام کا نام: ساہنیوال، نواں شہر دوآبہ، نکودر، بیر کا، جگراؤں، فیروزپور سٹی، فاضلکا اور سلطان پور لودھی ریلوے اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹال کی ٹھیکے پر الاٹمنٹ
مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے، برائے کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں
نمبر: MC/38015/Pub/E-Auction/FZR/22 تاریخ 23/05/2025 1523/2025
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ٹنڈر نوٹس
بھنڈار کی فراہمی کیلئے طلبی ٹنڈر الیکٹرانک ٹنڈر ای- سسٹم کے تحت
صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل میٹیریل منیجر/ اتر ریلوے/ بھنڈار برانچ/ فیروز پور کے ذریعے سپلائرز سے درج ذیل مدوں کیلئے ٹنڈر طلب کی جاتی ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	مال کی تفصیل	مقدار	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ
01	94255272	TRACK GUIDE for BWTB type wagons As per RDSO Drg No.WD00009-S-73, item No.2	650 NOS	29.05.2025

ٹنڈر شرائط - ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ سبھی خواہشمند وینڈرس کو ای- ٹنڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے بھارت سرکار آئی ٹی ایکٹ2000 کے تحت اتھرائزڈ ایجنسی سے کلاس -III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا گیا ہے تو حاصل کرنا ہوگا) دستخطی ٹنڈر قبول نہیں کی جائیں گی ٹنڈر نوٹس نمبر :26-2025/01 مورخہ 09.05.2025
1516/25
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
کھلا ٹینڈر نوٹس
سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروزپور کے لئے بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای- ٹینڈرز آخری تاریخ 16-06-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر دینے کی تاریخ 16-06-2025 کو 15.00 بجے تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینول آفرز اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	619A۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔25-2024		
کاموں کی تفصیلات	فیروزپور ڈویژن میں ساہنیوال (SNL)۔ امرتسر (ASR) سیکشن کی سکاڈا سسٹم کا چار (04) برسوں کی مدت کیلئے سالانہ دیکھ ریکھ ٹھیکہ (AMC)		
تخمینہ لاگت (روپے)	12,29,482.21	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	صفر
ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	16-06-2025 کو 15.00 بجے تک		
بیعانہ کی رقم (روپے)	24,600/-	مدت تکمیل کام	48 ماہ
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت:	16-06-2025 کو 15.00 بجے کے بعد		
ویب سائٹ	www.ireps.gov.in		

خصوصی تکنیکی معیارات: "فرم کو SCADA ورک کیلئے RDSO/CORE منظور شدہ ہونا چاہئے۔"
نوٹ: ٹینڈر دہندگان برائے مہربانی توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر موصول آفرز یا تو ای۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ کے ذریعے نقد میں یا بھارت کے کسی بھی شیڈولڈ بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں مذکور (انیکسچر۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے جائز ہے۔ بولی کی وطلاحیتی پیریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے مکمل اور نامنظور آفرز کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔
نمبر۔619۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔25-2024 1515/2025
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

نیتن یاہو کا غزہ پر مکمل کنٹرول حاصل کرلینے کا دعویٰ؛ ٹرمپ کے ساتھ دراڑ کی قیاس آرائیوں کو مسترد کیا

اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو نے محصور غزہ پٹی پر دوبارہ مکمل قبضہ کرلینے کا دعویٰ کرتے ہوئے جنگ ختم کرنے کے کسی بھی معاہدے کو مسترد کردیا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ دراڑ اور اختلافات کی قیاس آرائیوں کو یکسر نظر انداز کردیا۔ بدھ کو مغربی یروشلم میں اپنے دفتر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا، "غزہ میں یقینی طور پر ۲۰ یرغمالی اب بھی زندہ ہیں جبکہ مزید ۳۸ کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مارے جاچکے ہیں۔" واضح رہے کہ فلسطینی گروپ حماس نے جنگ ختم کرنے، اسرائیل کے غزہ سے اخراج اور فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنے کے بدلے ایک ہی تبادلے میں تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کردینے کیلئے اپنی تیاری کا بارہا اظہار کیا ہے لیکن نیتن یاہو نے ان شرائط کو مکمل طور پر مسترد کردیا ہے۔ اس کی بجائے، انہوں نے فلسطینی مزاحمتی گروپس سے مکمل طور پر غیر مسلح ہونے کا مطالبہ کیا اور غزہ پر دوبارہ مکمل قبضہ پر زور دیا۔ نیتن یاہو نے جنگ ختم کرنے کیلئے تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی، غزہ سے حماس کی قیادت کا خاتمہ اور گروپ کے مکمل غیر مسلح ہونے کی شرائط سامنے رکھی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان اہداف کے حصول کے بعد، اسرائیل، امریکی صدر کے پیش کردہ، نام نہاد ٹرمپ پلان کو نافذ کرنے کی طرف بڑھے گا جسے عام طور پر غزہ سے فلسطینیوں کی نقل مکانی کے فریم ورک کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ نیتن یاہو نے ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے دورے، جس میں حیرت انگیز طور پر اسرائیل شامل نہیں تھا، کے بعد امریکی انتظامیہ کے ساتھ اختلافات کی قیاس آرائیوں کو مسترد کیا ہے۔ ٹرمپ کا سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات کا دورہ کئی بڑے کاروباری معاہدوں کا باعث بنا لیکن اس میں امریکہ کے قریبی اتحادی اسرائیل کو شامل نہیں کیا گیا تھا، جس کے بعد میڈیا میں دونوں لیڈران کے درمیان دوریوں کی قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں۔ یہ دورہ ٹرمپ کے یمن میں حوثیوں کے خلاف امریکی بمباری مہم ختم کرنے کے فیصلے کے بعد ہوا۔ نیتن یاہو، جنہوں نے اس سے قبل اس معاملے پر کوئی عوامی تبصرہ نہیں کیا تھا،

این سی پی لیڈر کی بہو کی خودکشی، جہیز کیلئے ہراسانی کا الزام، شوہر اور ساس گرفتار

اس وقت ایک ۳۲ سالہ خاتون ویشنوی ہگونے کی خودکشی نے مہاراشٹر کو سکتے میں ڈال دیا ہے۔ جبکہ سیاسی حلقوں میں بھی کھلبلی مچی ہوئی ہے کیونکہ ویشنوی این سی پی کے ایک اہم لیڈر راجندر ہگونے کی بہو اور ان کے بیٹے ششانک ہگونے کی بیوی تھی۔ الزام ہے کہ سسرال والوں نے جہیز کیلئے ویشنوی کی پٹائی کی تھی، تنگ آکر اس نے خودکشی کرلی۔ معاملہ اس قدر طول پکڑ گیا کہ اس پر نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کو صفائی پیش کرنی پڑی اور وزیراعلیٰ دیویندر فرنویس کو بیان جاری کرنا پڑا۔ اطلاع کے مطابق ویشنوی نے ۲۰۱۶ میں اپنی پسند سے این سی پی لیڈر راجندر ہگونے کے بیٹے ششانک ہگونے سے شادی کی تھی۔

واشنگٹن: جوئش میوزیم کے باہر دو اسرائیلی سفیر فائرنگ میں ہلاک

امریکی حکام نے بدھ کی شام واشنگٹن ڈی سی میں کیپٹل جیوئش میوزیم کے باہر اسرائیلی سفارتخانے کے ۲ اراکین کو شوٹ کئے جانے کی تصدیق کی ہے۔ متاثرین کی شناخت اسرائیل کے وزیرخارجہ یارون لیچسکی اور سارہ لن ملگرم کے طور پر کی گئی ہے جنہیں تھرڈ اور ایف اسٹریٹ این ڈبلیو کے قریب واقع میوزیم کی ایک تقریب میں شرکت کرنے کے بعد شوٹ کیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور اقوام متحدہ (یو این) کیلئے اسرائیلی سفیر ڈینی ڈینن کے مطابق "لیچسکی اسرائیلی سفارتخانے کے پالیٹیکل ڈپارٹمنٹ میں مڈل ایسٹ اور نارتھ افریقین افیئرز کے ریسرچ اسسٹنٹ جبکہ ملگرم اسرائیلی سفارتخانے کے ڈپارٹمنٹ آف پبلک ڈپلومیسی میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ اگلے ہفتے یروشلم میں ان کی منگنی ہونے والی تھی۔" واردات کے بعد جوابی حملہ امریکہ کے ہوم لینڈ سیکوریٹی سیکریٹری کرسٹی نوئم نے کہا کہ "گزشتہ شب ۲ اسرائیلی سفیروں کو واشنگٹن ڈی سی کے قریب واقع میوزیم میں ہلاک کردیا گیا۔" انہوں نے اس شوٹنگ کو ایک برا کام قرار دیتے ہوئے متاثرین کیلئے انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔

خاموشی کو سنیے

خاموشی کی زبان سمجھنے کیلیے ضروری ہے کہ آپ کے باہر ہی نہیں اندر بھی سکون ہو

تحریر.....
حرا احمد

خاموشی اظہار کی سب سے مشکل اور خوب صورت شکل ہے، جس میں ہم وہ کچھ کہہ جاتے ہیں جو ہماری زبان ہمیں کہنے سے روکتی ہے۔ہم انسان جو باتیں زبان سے نہیں کہہ سکتے وہ باتیں خاموش اور چپ رہ کر کہہ جاتے ہیں۔ جب الفاظ ہمارے جذبات اور احساسات کی ترجمانی کرنے سے قاصر ہوجاتے ہیں تو پھر بولنے کیلیے سب سے بہترین زبان خاموشی ہے۔ وہ جذبے اور وہ احساسات جن کا الفاظ احاطہ کرنے سے قاصر رہتے ہیں، وہ خاموشی کے قالب میں ڈھل کر ایک خوب صورت اظہار بن جاتے ہیں۔ خاموشی کی زبان میں باتیں کرنے کا فن گفتگو جاننے والے درجہ کمال پر پہنچے ہوئے ہوتے ہیں۔

یہ خاموشی، جواب گفتگو کے بیچ ٹھہری ہے
یقین جانو! یہی اک بات ساری گفتگو سے گہری ہے

ہم جس شور زدہ ماحول میں زندہ ہیں، وہاں خاموشی میں دبی ہوئی آواز کوئی نہیں سننا چاہتا۔اگر آپ نے دوسروں کی اور اپنے اندر کی خاموشی کو سمجھنا نہیں سیکھا، تو یقین کیجئے آپ نے کچھ نہیں سیکھا۔یعنی خاموشی بھی ایک طرز گفتگو ہے، بشرطیکہ آپ کے پاس خاموشی سننے اور سمجھنے والا دل ہو اور خاموشی کی زبان کو محسوس کرنے والے احساسات ہوں۔ خاموشی کی زبان کو سننا اور سمجھنا بھی ایک فن ہے۔جس میں جو جتنی زیادہ مہارت حاصل کر گیا وہ اتنا ہی زیادہ باشعور ہوگیا۔ خاموشی کی زبان کو سمجھنے کیلیے ضروری ہے کہ آپ کے باہر ہی نہیں اندر بھی سکون اور سکوت ہو۔ پھر اَن کہی باتیں اور بے زبان جذبات خود بخود ہی ہماری سماعتوں میں اپنا رنگ بکھیرنے لگتے ہیں۔

ایک خاموش انسان کے چہرے کے تاثرات اور اس کی حرکات و سکنات کے ذریعے اس کے جذبات اور احساسات کا اندازہ لگانا کوئی مشکل کام نہیں۔ انسان کے اندر کی کیفیت اس کے خدوخال اور اس کی بدن بولی سے عیاں ہوتی ہے۔ ہمارے چہرے کے تاثرات اور ہماری بدن بولی ہماری اندرونی کیفیات کی بھرپور عکاسی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہماری بدن بولی اس وقت بھی ہمارے جذبات کا بخوبی اظہار کر رہی ہوتی ہے جب ہم خاموش ہوتے ہیں۔ ہماری بدن بولی ہماری شخصیت کی مکمل ترجمان ہوتی ہے۔ ایک انسان کے باہر جتنا شور ہوتا ہے، اس کے اندر اتنی ہی خاموشی کنڈلی مارے بیٹھی ہوتی ہے۔آج کل کی مصروف زندگی میں ہر کوئی ایسا پھنسا ہے جیسے ایک موٹا شخص تنگ دروازے میں۔ ہم ایسی بھیٹر کا شکار ہیں جہاں سے نکلنا ہمارے بس سے باہر ہے۔ہم آئے دن نت نئی کہانیاں سنتے ہیں اور ان کا اثر لینے کے بجائے چٹخارے لگا کر اسے آگے ایسے نشر کر رہے ہوتے ہیں جیسے ہم سے زیادہ اہم ڈیوٹی یہ کسی کی نہیں ہے۔ہم سب شور اور آواز کے اس قدر عادی ہو چکے ہیں کہ ہم میں سے کسی کے پاس بھی خاموش رہنے اور خاموشی کو محسوس کرنے کا وقت نہیں۔ ہمارے اندر اور باہر ہر طرف شور ہی شور ہے اور ہم اس شور میں خود سے بھی ہم کلام ہونے کی صلاحیت سے محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ ہماری سماعتیں، ساعتیں تیزی سے سکون اور سکوت جیسی نعمتوں سے خالی ہوتی جا رہی ہیں۔

کہتے ہیں خاموشی کا احترام کرو، یہ آوازوں کی مرشد ہے۔آوازوں کے اس مرشد کا مقام وہ دل ہی جان سکتا ہے جو آج کی مادی دنیا کے شوروغل اور ہنگاموں کے رنج و الم سے بری طرح بھر چکا ہو اور شدت سے سکون اور خاموشی کا متمنی ہو۔ آج کی ترقی یافتہ اور ٹیکنالوجی کی دنیا نے انسان سے اس کی تنہائی اور سکوت چھین لیا ہے۔ ہم غور و فکر جیسی شاندار نعمت سے تقریباً محروم ہو چکے ہیں۔

ان حالات میں بے حد ضروری ہے کہ خاموشی کی اہمیت کو سمجھا جائے۔ خاموشی کو سنا جائے اور خاموشی کو اختیار بھی کیا جائے۔یقین کیجیے اگر آپ خاموشی کو سننا سیکھ جائیں گے تو پھر آپ پر فکر و تدبر کی ایسی ایسی راہیں اور زندگی کے ایسے ایسے اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے، جن کے اظہار سے زبان ہمیشہ سے قاصر ہے اور ہمیشہ قاصر رہے گی۔

یہ لوگ کون ہیں؟

بنگلا دیش میں محصوران پاکستانیوں کی کل تعداد تین لاکھ سے پانچ لاکھ کے درمیان ہے

تحریر----
جواد اکرم

اگر آپ کو کبھی بنگلا دیش جانے کا اتفاق ہو تو آپ کو ڈھاکا، میرپور، چٹاگانگ اور دیگر بہت سے شہروں کے اردگرد انتہائی غلیظ، تنگ اور بدبودار کیمپ نظر آئیں گے۔ پہلی نظر میں انسانی عقل ورطہ حیرت میں مبتلا ہوجاتی ہے کہ یہ لوگ ایسی جگھوں پر کیسے اور کیوں گزارا کر رہے ہیں؟ آخر یہ لوگ ہیں کون؟ ان لوگوں کو اتنا دھتکار کر کیوں رکھا گیا ہے؟ ان لوگوں کی داستان پڑھی جائے تو یہ ہر ذی شعور انسان کو اشک بار کر دیتی ہے۔

یہ لوگ واقعی بہت عجیب ہیں۔ ان لوگوں نے جن لوگوں کو چاہا، جن کی خاطر قربانیاں دیں، زندگیاں قربان کیں، اپنا سب کچھ لٹا دیا، وہی لوگ آج تک ان کو اپنا ماننے کو، اپنا بنانے کو تیار نہیں۔ جب یہ لوگ میدانِ جنگ میں کٹ مر رہے تھے تو ان کے ہم وطن فخر سے انھیں اپنا سچا ہم وطن سمجھتے تھے اور یہ سادہ لوح بھی اللہ، رسول کے نام پر اس دیس کے باسیوں کے ساتھ سر پر کفن باندھے انجام کی پرواہ کیے بغیر لڑتے رہے، مرتے رہے۔ اور جب ان کے ہم وطن پلٹنے لگے تو ان کو وہیں تسلیاں دے کر دشمنوں کے رحم و کرم پر چھوڑ گئے کہ تم کو بھی جلد بلا لیں گے، اور پھر وہ ''جلد'' ابھی تک نہیں آئی۔

اس کے بعد جو ظلم ان کے ساتھ ہوا وہ لفظوں میں بیان کرنا ممکن ہی نہیں۔ ان کو اپنے ہی گھروں سے نکال کر خون کی ندیاں بہادی گئیں، عصمتیں تار تار کی گئیں، اور جو لٹے پھٹے بچ گئے انھیں ان غلیظ اور تنگ و تاریک کیمپوں میں ڈال دیا گیا کہ اب بلاؤ ان کو کہ جن کی خاطر تم نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔

شروع میں تو ان میں سے کچھ لوگوں کو ان کے ہم وطنوں نے اپنے پاس بلایا بھی لیکن پھر جیسے جیسے وقت کا پہیہ چلتا گیا تو ان کے ہم وطنوں کو خیال آیا کہ یہ تو ان کے ہم وطن ہی نہیں۔ اگر کسی نے بہت شرم دلا بھی دی تو یہ کہہ کر انھیں ٹہلا دیا گیا کہ یہ تھے تو ہمارے لوگ ہی لیکن ہمارے اپنے مسائل اتنے زیادہ ہیں کہ ہم ان کو اپنے پاس نہیں بلا سکتے، اس لیے وہیں کی حکومت ان کو اپنا لے۔ حالانکہ جب قربانیوں کا وقت آیا تھا تب تو ان کو سب اپنا ہم وطن کہتے تھے اور ان سرفروشوں نے بھی نہیں کہا تھا کہ جاؤ خود لڑو، ہمارے اپنے مسائل اتنے ہیں کہ ہم تمھارا ساتھ کیا دیں۔

بلکہ ان کا تو وہ جذبہ تھا کہ جیسے:
اے وطن تو نے پکارا تو لہو کھول اٹھا

سالہا سال بیت گئے، ان میں سے کچھ چھپتے چھپاتے، مرتے جیتے اپنے ہم وطنوں کے پاس پہنچ گئے تو پھر بھی ان لوگوں نے انھیں گلے نہ لگایا بلکہ یہی کہا کہ تم ہمارے نہیں، وہیں کے ہو جہاں سے آئے ہو۔

لیکن کمال حیرت ان لوگوں کے حوصلوں پر کہ اتنا سب کچھ سہنے کے بعد بھی ان کے منہ سے مرتے دم تک ان کے وطن کیلیے ''زندہ باد'' کا نعرہ ہی نکلتا ہے۔

یہ لوگ بہت عجیب ہیں ناں!
قریباً پانچ دہائیوں سے اس آس پر ہر ظلم، ہر تکلیف سہتے چلے آ رہے ہیں کہ ایک دن ان کے دیس والے تھوڑی سی جگہ ان کو بھی دے دیں گے، ان کو بھی بلا لیں گے۔ ان کی تیسری نسل ہوش سنبھال چکی ہے، بلکہ اب تو چوتھی نسل بھی ہوش سنبھال رہی ہے لیکن یہ اب تک وفاداری اور قربانیوں کی وہ مثال بنے ہوئے ہیں جو تاریخِ انسانی میں بہت کم ملتی ہے۔

اگر یہ لوگ کسی اور قوم میں ہوتے تو ان کو انتہائی عزت و احترام کے ساتھ رکھا جاتا کیونکہ ان کا قرض تو اتارا ہی نہیں جا سکتا۔ ایسے سرفروش کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں لیکن صد افسوس اپنی قوم پر جو ان کو بھلا چکی۔

یہ سرفروش وہ بہاری مہاجرین ہیں جو ایک بار **1947** میں قیام پاکستان کے وقت بہار سے مشرقی پاکستان ہجرت کرتے وقت لٹے اور دوسری بار **1971** میں پاکستان کو بچانے کی کوشش میں مکتی باہنی اور بھارتی فوج کا مقابلہ کرتے وقت مرتے رہے۔ اور اس کے بعد آج تک ہر طرح کا ظلم اور زیادتی سہتے چلے آ رہے ہیں لیکن آج بھی ان کی زبان پر ایک ہی نعرہ ہے ''پاکستان زندہ باد''۔

بنگلا دیش میں محصوران پاکستانیوں کی کل تعداد تین لاکھ سے پانچ لاکھ کے درمیان ہے۔ کوئی آج بھی جا کر ان سے پوچھ لے کہ تم کون ہو تو یہ فخر سے بتاتے ہیں کہ ہم پاکستانی ہیں۔ یہ لوگ ابھی تک اس آس پر زندہ ہیں کہ کسی روز ان کے ہم وطن ان کو اپنا کہہ ہی دیں گے اور یہ سرفروش سارے دکھ بھلا کر اس دیس آ جائیں گے جس کی خاطر یہ تقریباً **77** سال سے قربان ہوتے چلے آ رہے ہیں۔

مٹی کی محبت میں ''ان'' آشفتہ سروں نے
وہ قرض اتارے ہیں کہ واجب بھی نہیں تھے

اعلی تعلیم ہی خواتین کو خود کفیل بنا سکتی ہے

تحریر۔۔۔۔۔بابر نفیس
ڈوڈہ،جموں

دس سال پہلے جموں وکشمیر میں لڑکیوں کی اعلی تعلیم کا رواج بالکل نہیں تھا۔ہاں یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ جموں کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں آج بھی لڑکیوں کے اعلی تعلیم کا رواج نہیں ہے۔مگر دیہاتوں میں رہنے والی پچاس فیصد خواتین اعلی تعلیم سے روشناس ہو چکی ہیں۔لڑکیوں کی اعلی تعلیم ہی انہیں خود مختار اور باصلاحیت بنا سکتی ہے۔وقتی حالات کے مطابق خواتین کا باصلاحیت اور بااختیار ہونا انتہائی اہم ہے۔جموں وکشمیر کے ساتھ ساتھ پورے ہندوستان میں اگر خواتین وکو خودمختیار اور باصلاحیت بنانا ہوگا تو ان کو اعلی تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔اس سلسلے میں ایک دیہی خاتون کہتی ہیں کہ میری عمر پچاس سال ہے۔میرا تجربہ یہی کہتا ہے کی لڑکیاں کم از کم اتنی پڑھی لکھی ہوں کہ وہ اپنا مستقبل اپنی مرضی سے لکھ سکیں۔لیکن افسوس ایسا دیکھنے کو نہیں ملتا ہے۔جب میں چھوٹی تھی تب تعلیم کا اتنا زیادہ رواج نہیں تھا اور سکولوں کی بھی بہت زیادہ قلت تھی۔انہوں نے کہا کہ آج کے اس دور میں اور اس گزرے دور میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔میری شوق اتنے نہیں کہ میں اب خود تعلیم حاصل کرو لیکن مجھے امید ہے کہ میں اپنی لڑکیوں کو بہترین تعلیم سے روشناس کروں گی اور انہیں مستقبل لکھنے کا موقع دونگی۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے کئی طرح کے اقدامات اٹھائے جاتے ہیں کہ خواتین کو مفت تعلیم دی جائے مگر جموں وکشمیر کے پہاڑی علاقوں میں کوئی بھی ردعمل دیکھنے کو نہیں ملتا ہے۔جونہایت ہی افسوس کی بات ہے۔

ان کے علاوہ ضلع ڈوڈہ کے پہاڑی علاقے سے ایک خواتین نے بات کرتے ہوئے کہا کہ اعلی تعلیم انسان کو اعلی معیار کا بنا دیتی ہے کیوں کہ اس کے بعد آپ کا ذہن خودمختیار رہنے کے لیے آپ کو مجبور کرے گا۔انہوں نے اس بات کو بڑی مضبوطی سے بیان کرنے کی کوشش کی کہ جب خواتین اعلی تعلیم یافتہ ہونگی تو اس کے ذہن میں زندگی بسر کرنے کے بہترین خیالات پیدا ہوں گے۔تعلیم انسان کو بہتر انسان کی طرح جینا سکھاتی ہے۔اور بہترین زندگی گزارنے کے لیے انسان خود مختار ہونا لازمی ہے۔لیکن ایک عورت اس وقت تک خودمختیار نہیں ہوسکتی ہے جب تک اس کا ذہن آزاد نہیں ہوا اور یہ تعلیم کے بغیر ممکن نہیں ہوسکتا ہے۔اگر ایک عورت کا ذہن غلامی کا شکار ہو تو وہ کبھی خود مختاری حاصل نہیں کر سکتی ہے۔اس سلسلے میں ایک خاتون نعیمہ زرگر سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ ہاں،پہاڑی علاقہ کی خواتین کو ابھی تک اعلی تعلیم سے سرفراز نہیں کیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ دیہاتوں میں رہنے والی خواتین کئی طرح کے کام کرتی ہیں۔ہم نے بہت کم خواتین کو دیکھا جو پہاڑی علاقوں میں سے تعلق رکھتی ہیں اور کسی بھی پروگرام میں حصہ لے پاتی ہوں کیونکہ ان میں ایک ایسا معیار نہیں ہے جو انسان کو صلاحیت دیتا ہے۔جبکہ قابل تلافی اس بات سے ہوتی ہے کہ خواتین کو کم سے کم تعلیم دینے سے بھی روکا جاتا ہے۔ایک تعلیم یافتہ خاتون اور ایک غیر تعلیم یافتہ عورت میں زمین اور آسمان کا فرق ہوتا ہے جبکہ یہاں یہ بات ضروری ہے کہ خواتین کو اعلی تعلیم اگرچہ حاصل نہیں ہو لیکن کم از کم اتنی تعلیم سے روشناس ہوں جس سے آپ کا ذہنی معیار اس قدر ہو کہ آپ آج کے سماج میں ایک بہترین زندگی بسر کر سکیں۔

اس سلسلے میں ضلع پونچھ سے تعلق رکھنے والی تیس سالہ انجم آرا نے کہتی ہیں کہ مجھے اعلی تعلیم حاصل نہ کرنے پر کافی زیادہ دکھ ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کے اس دور میں بھی لڑکیوں کو لڑکوں کے مقابلے کم سمجھا جاتا ہے۔جبکہ یہ بات دیکھنے کو ملتی ہے کہ اگرچہ لڑکیاں کسی مقام میں حصہ لیتی ہیں تو لڑکوں کے بمقابل کافی اچھے نتائج دیکھنے کو ملتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجھے اعلی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ کھیل کود میں حصہ لینے کا بھی کافی زیادہ شوق تھا لیکن افسوس یہاں یہی بات پیش آئی کی لڑکوں کے مقابلے میں مجھے کم ترجیح دی گئی جس کی وجہ سے میں اپنا مستقبل بہتر نہیں دیکھ پائیں۔انہوں نے بتایا کہ انسان اپنے مستقبل کے لیے کافی زیادہ محنت کرسکتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ اسے مستقبل راہ گیر تو ہوں۔ان کے علاوہ کشمیر سے تعلق رکھنے والی ڈاکٹر طیبہ سے بات کی جو جموں کے بہترین ہسپتال میں بحیثیت ڈاکٹر کام کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں کافی سکون اور خوشی کی زندگی بسر کرتی ہوں۔مجھے بچپن سے ہی ڈاکٹر بننے کا شوق تھا اور مجھے آزادانہ زندگی گزارنا بہت پسند تھا۔میرے ماں باپ نے مجھے اعلی تعلیم دی۔اور میری محنت میں وہ رنگ لایا کہ میں ڈاکٹر بن گئی۔دراصل میرا کوئی بھائی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر چہ میرا بھائی ہوتا تو شاید ہی میں اعلی تعلیم حاصل کرتی اور شاید ہی اس سے اونچے مقام پر ہوتی۔انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنی لڑکیوں کو تعلیم دینے سے گریز نہ کریں۔انہوں نے کہا کہ لڑکوں کے برابر ہی لڑکیوں کا بھی ذہین ہوتا ہے بلکہ لڑکیوں کا دماغی توازن لڑکوں سے زیادہ بہتر ہوتا ہے۔انہوں نے والدین کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی لڑکیوں سے پوچھ کر ان کے مستقبل کا فیصلہ لیں۔

اس سلسلے میں جب ہم نے گورنمنٹ ڈگری کالج کشتواڑ کے فارسی نصاب کے پروفیسر منیش بیسے سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ کے ساتھ ساتھ تعلیمی نظام کی جانب سے کئی طرح کے پروگرام کرائے جاتے ہیں تا کہ لڑکیوں کی تعلیم کو عام کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ آج سے دس سال پہلے اور آج کے حالات میں کافی زیادہ فرق دیکھنے کو مل رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ کافی زیادہ بہتر ہوگا کہ اگر والدین اپنی لڑکیوں کو کالج اور سکول جیسی تعلیمی اداروں میں داخلہ دلایں اور انھیں اعلی تعلیم سے روشناس کرایں۔آنے والا مستقبل سب کا بہتر ہوگا۔انہوں نے بتایا کہ ایک لڑکے کی تعلیم ایک گھر تک محدود رہتی ہے جبکہ ایک لڑکی کی تعلیم دو خاندانوں کا مستقبل بہتر بناتی ہے۔

(چرخہ فیچرس)

کشمیر میں سوشل میڈیا مواد کا گرتا ہوا معیار تشویشناک

تحریر۔۔۔۔۔رئیس مسرور

سوشل میڈیا دور حاضر میں زندگی کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔اس کا استعمال دوستوں،خاندان کے اراکین کے ساتھ جڑے رہنے اور حالات حاضرہ اور روزمرہ کے واقعات سے باخبر رہنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ویب **2.0** (**2.0web**) کی ترقی کے ساتھ صارفین کے لیے یہ ممکن ہو گیا ہے کہ وہ اپنا مواد خود تیار کر سکیں اس طرح صارف اور ویب سائٹس کے درمیان تعامل کو قائم ہوگیا ہے۔ویب **2.0** انٹرنیٹ پر کسی مخصوص تکنیکی اپ گریڈ کا حوالہ نہیں دیتا ہے۔یہ صرف اس تبدیلی کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ **21** ویں صدی میں انٹرنیٹ کس طرح استعمال ہو رہا ہے۔موجودہ دور میں صارفین کے درمیان معلومات کا تبادلہ بڑھ گیا ہے اور زیادہ باہمی ربط ہے۔یہ نیا ورژن صارفین کو معلومات حاصل کرنے والے غیر فعال ناظرین کے طور پر کام کرنے کے بجائے تجربے میں فعال طور پر حصہ لینے کی اجازت دیتا ہے۔ویب **2.0** نے لوگوں کو مضامین اور تبصرے شائع کرنے کے قابل بنایا،اور مختلف سائٹس پر صارف کے اکاؤنٹس بنانا ممکن ہوا،اس لیے زیادہ شرکت ہوئی۔دلچسپ بات یہ ہے کہ ہم اکثر سوشل میڈیا کے روشن پہلو کو اجاگر کرتے ہیں اور اس کے تاریک پہلو اور لوگوں کی زندگیوں میں اس کے برے اثرات کو نظر انداز کرتے ہیں۔سوشل میڈیا کے استعمال سے کچھ عمومی منفی نتائج جڑے ہوئے ہیں جن میں اس کی لت،سائبر بدمعاشی،تنہائی،ڈپریشن،غلط معلومات اور پروپیگنڈہ شامل ہیں۔یہ دیکھا گیا ہے کہ سوشل میڈیا کی گفتگو بھی جگہ جگہ مختلف ہوتی ہے،رجحانات اور بحث ومباحثہ۔مختلف جگہوں پر مختلف ہے،یہ ابھرتے ہوئے منظرناموں اور صارفین کی سوچنے کی صلاحیت پر منحصر ہے۔فیس بک سب سے بڑا اور مقبول سوشل میڈیا پلیٹ فارم ہے جس کے ماہانہ **2.9** بلین فعال صارفین ہیں اور اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ جموں وکشمیر **UT** کے پاس فیس بک کے صارفین کی بھاری اکثریت ہے لیکن یہ دیکھ کر کافی مایوسی ہوئی کہ یوزر (**generateduser content**) کا تیار کردہ زیادہ تر مواد بیکار اور فضول باتوں پر مشتمل ہے۔پچھلے سال وادی کشمیر میں فیس بک کے کچھ پیج مینیجرز کی طرف سے ایک ٹرینڈ شروع کیا گیا تھا جس میں وہ کچھ سادہ لوح لوگوں کو نشانہ بناتے تھے اور ٹرول کرتے تھے۔عام طور پر مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو اسطرح کی توہین کا سامنا کرنا پڑا۔یہ سوشل میڈیا پیجز بدقسمتی سے اتنے مقبول ہوگئے کہ چند ہی ہفتوں میں لاکھوں فالوورز اور لوگوں کو ٹرول کرنے اور ان کی توہین کرنے والے اس غیر مہذب مواد کو کشمیری عوام کی بڑی اکثریت نے پسند کیا۔کئی مہینوں کے بعد اس رویے کی مذمت کی گئی اور ان ٹرولوں کی حوصلہ شکنی کی گئی کہ وہ اچھے بہتر مواد تیار کرنے کی کوشش کریں۔فیاض سکورپیو نامی ایک ذہنی طور پر بیمار شخص کو سوشل میڈیا پر متعارف ہوئے ایک سال سے زیادہ کا عرصہ ہوگیا ہے اور چند ہی دنوں میں وہ سوشل میڈیا خاص طور پر فیس بک پر کافی مقبول ہوا۔کوئی بھی مہذب معاشرہ ایسے شخص کو اس کی پرواہ کیے بغیر اپنے حال پر چھوڑ دیتا ہے لیکن وادی کشمیر میں وقت کے ساتھ ساتھ فیاض سکورپیو ایک گھریلو نام اور سوشل میڈیا کی سنسنی بن گیا،وہ بہت سے سیاسی رہنماؤں،اداکاروں،فنکاروں سے زیادہ مقبول ہوا۔اور دانشور۔لوگوں نے مواد کی پرواہ کیے بغیر اس کا ایک ایک ویڈیو دیکھنا شروع کردیا۔مقبولیت کی اس سطح کو دیکھ کر میڈیا پرسنز (**PersonsMedia**)، پیجز **Pages** اور آوٹ لیٹس **OutletsMedia** نے ویوز **views**، لائکس **Likes** اور سبسکرائبرز **Subscribers** حاصل کرنے کے لیے ان کی ایک ایک ویڈیو کو اپ لوڈ کرنا شروع کردیا،کوئی بھی مہذب اور مہذب معاشرہ ان نام نہاد صحافیوں اور پیج مینیجرز کے اس طرح کے غلیظ رویے کی حوصلہ شکنی کرتا لیکن حیرانی کی بات ہے کہ کشمیری معاشرہ اس طرز عمل کو جاری رکھنے دے رہا ہے۔ابھی ایک ماہ قبل فیس بک پر ایک اسکرین شاٹ گردش کر رہا تھا اور حقیقت کو اجاگر کر رہا تھا کہ ایک اسلامی اسکالر (مفتی) کے ایک ویڈیو کلپ کو ایک ہفتے میں **126** مرتبہ دیکھا گیا اور دوسری طرف کسی لڑکی کے ایک بیہودہ ڈانس کلپ کو ایک گھنٹے میں **3800** مرتبہ دیکھا گیا۔یہ ہمارے سوشل میڈیا ڈسکورس اور صارف کے تیار کردہ مواد کے حجم کو بتاتا ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ جے کے یوٹی میں **65** فیصد سے زیادہ نوجوان آبادی **35** سال سے کم ہے اور ان میں سے تقریبا سبھی سوشل میڈیا استعمال کررہے ہیں اور جب ایسا مواد شیئر کیا جاتا ہے۔پسند کرنے اور دیکھنے کے خطرناک نتائج نکل سکتے ہیں۔چند ماہ قبل ایک ادبی شخصیت کو اپنا یوٹیوب اور فیس بک چینل بند کرنا پڑا کیونکہ اس کے فکری مواد کو پسند نہیں کیا گیا اور اس کے نتیجے میں مطلوبہ تعداد میں سبسکرائبرز اور ناظرین حاصل نہ ہو سکے۔کہانی یہ ہے کہ ڈیجیٹل میڈیا آوٹ لیٹس اور ان کے رپورٹرز کی ایک بڑی تعداد فیاض سکورپیو اور اس طرح کے دیگر ذہنی معذور یا ناکارہ افراد کے پیچھے پھر رہی ہے تا کہ ان کے چینلز پر کچھ ویڈیو مواد شائع کیا جا سکے۔بہت سے ماہرین اور اسکالرز اس بات پر حیران ہیں کہ لوگ ایسے گندے پیجز کو فالو اور سبسکرائب کیوں کرتے ہیں جو کہ بہت ہی ناکارہ اور ناگوار مواد پھیلاتے ہیں؟اس سے پہلے کہ حکام حرکت میں آئیں،یہ ذمہ داری پڑھے لکھے اور باشعور کشمیری شہریوں پر عائد ہوتی ہے کہ وہ اسطرح کی شیئرنگ کی مذمت اور حوصلہ شکنی کریں اور اس طرح کے عناصر کو بے نقاب کریں۔فحش اور غیر مہذب مواد کو مقبول بنانا ان تمام فیس بک پیجز کو ان فالو اور ان سبسکرائب کر دیا جائے۔سوشل میڈیا ڈسکورس کا اعلی معیار قائم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ہم پہلے ہی جانتے ہیں کہ سوشل میڈیا میں کوئی خاص تھرڈ پارٹی فلٹرنگ،فیکٹ چیکنگ **checking-Fact** یا ایڈیٹوریل ججمنٹ **Editorial judgment** نہیں ہے جس سے پروپیگنڈہ،جعلی مواد اور ہیرا پھیری والی خبروں کی کوریج کو بہت زیادہ نمائش حاصل کرنا آسان ہے۔باخبر لوگ ایسے مواد کو استعمال کرتے ہیں جو ان کے پہلے سے موجود عقائد کی تصدیق کرتا ہے اور کسی ایسی حقیقت کو نظر انداز کرتے ہیں جو ان کی رائے سے متصادم ہو۔سوشل میڈیا الگورتھم **AlgorithmmediaSocial** تصدیقی تعصب کو بالکل نئی سطح پر لاتا ہے۔ویب **2.0** اور سوشل میڈیا پر اپنے وقت کا بہتر استعمال کرنے کے لیے،اسے بہتر مواصلات،معقول گفتگو اور انسانی ہمدردی اور مہربانی پر مبنی مضبوط تعلقات استوار کرنے کے لیے استعمال کریں۔ٹرول،غلط معلومات،پروپیگنڈے اور جعلی خبروں سے پرہیز کریں۔سماجی اور ماحولیاتی مسائل کے لیے بیداری پیدا کریں اور پرامن ورچول اسپیس **spaceVirtualPeaceful** کو یقینی بنائیں۔

رئیس مسرور
کپوارہ کشمیر
Rayeesrocks20@gmail.com

وطن سرینگر

انسان من مانیوں پر گامزن

انسان جب نفس امارہ کی طرف راغب ہوتا ہے تو زمانے میں نئی نئی کہانیاں جنم لیتی ہیں اور نئے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔حالانکہ انسان کو زندگی گذارنے کے لئے نقشہ راہ دکھایا گیا ہے لیکن دستور حیات سے ہٹ کر اپنی من مانیوں پر گامزن ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انا پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہے اور اس کے تمام اثرات نجی زندگی پر مرتب ہوجاتے ہیں۔۔موجودہ زمانے میں انسان مکمل طور تبدیل ہوا ہے۔لوگ تو اپنے کاموں میں اس طرح مشغول ہوئے ہیں کہ کسی کو کوئی فرصت نہیں ہے۔ہر ایک چیز،طریقہ،تہذیب اور تمدن بدل گیا ہے۔عدیم الفرصتی کے عالم ان پرانی تمام رسموں اور روایتوں کا جنازہ نکل چکا ہے کیونکہ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بجائی اور خوشحالی میں خوش ہو جاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی وغم کی تقریبات و دیگر معمولات زندگی بہترین طریقے سے گذرتی تھی۔لیکن اب سب کچھ بدلا بدلا سا لگ رہا ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ماضی میں مجموعی طور انسان کی مالی حالت ابتر تھی غربت عام تھی اور لوگ عسرت کی زندگی بسر کرتے تھے لیکن ایک دوسرے کے سہارے جیا کرتے تھے،دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے مذہبی رواداری،مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں چاہیے امیر تھا یا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہو اتھا۔ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پرسکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے لیکن انسان نے اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑائے اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود وحقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہو کر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔اس کے بنیادی محرکات یہ ہیں کہ انسان نے مذہب کے اصولوں کی پابندی اور اخلاقی اقدار کی پاسداری سے اپنا توجہ ہٹا کر بے راہ روی،منشیات کے دھندوں اور بے حیائی کے طور طریقوں میں داخل ہوگیا۔یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاون و مددگار رہتا ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پرامن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔اسکے لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خودغرضی،لالچ،دھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔تاکہ انسان اپنے نفس کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیر خواہ اور ہمدرد ثابت ہوسکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہوجائے گا۔

باقیات

101
ساتھ کئے گئے تمام وعدوں کو پورا کرے گی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر تعلیم و طبی تعلیم سکینہ مسعود اتو نے کہا کہ موسم گرما کی تعطیلات کے حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ہم صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ہم صرف موجودہ ہیٹ ویو کی بنیاد پر چھٹیوں کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔" وزیر سکینہ نے مزید کہا کہ صبح کی اسمبلیوں کے دوران طلبا کو درپیش مشکلات کے پیش نظر حکومت نے پہلے ہی اسکول کے اوقات میں تبدیلی کی ہے۔انہوں نے کہا "ہم نے فوری طور پر اسکول کے اوقات کو ایڈجسٹ کیا ہے، اور چھٹیوں کے بارے میں فیصلہ موسم کی تبدیلی کے لحاظ سے کریں گے"۔انہوں نے مزید کہا کہ شعبہ صحت میں بہتری لانے کیلئے اقدامات اٹھائیں جارہے ہیں اور کہا کہ گزشتہ چھ سات ماہ میں جو کام کیا گیا وہ لوگوں کے سامنے ہیں۔ سکینہ اتو نے مزید کہا کہ ابھی فی الحال ہمارے پاس پانچ سال کا وقت ہے اور میعاد مدت کے دوران عوام سے جو بھی وعدے کئے گئے ہیں ان کو پورا کیا جائے گا۔

102
اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان پاکستان کے ساتھ بات چیت کیلئے تیار ہے،لیکن صرف سنجیدہ شرائط کے تحت جو سرحد پار دہشت گردی کے خاتمے کو ترجیح دیتے ہیں۔ وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ ہم ہمیشہ بات چیت کے لئے تیار ہیں لیکن بات چیت سنجیدہ ہونی چاہیے اور دہشت گردی کو روکنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ایس جے شنکر کے تبصرے ٹرمپ کے پہلے کے ریمارکس کے جواب میں آئے ہیں، جہاں سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ امریکہ نے دو جنوبی ایشیائی ممالک کے درمیان 'ہزار سالہ تنازعہ' کے طور پر بیان کردہ امن میں مدد کی تھی۔تاہم، بھارت نے مسلسل کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر اور اس سے متعلقہ کشیدگی دوطرفہ معاملات ہیں اور اس کیلئے بیرونی ثالثی کی ضرورت نہیں ہے۔ایک حالیہ انٹرویو میں، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات کی تاریخی پیچیدگیوں پر روشنی ڈالی، جو 1947 میں تقسیم سے متعلق ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دشمنی کا انداز اس وقت شروع ہوا جب اس نے قبائلی ملیشیا کے بھیس میں جنگجوؤں کو کشمیر میں بھیجا، ایسے جنگجو جن کی شناخت بعد میں پاکستانی فوجیوں کے طور پر ہوئی، کچھ کی وردی میں اور کچھ نہیں تھے۔ایس جے شنکر نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ کئی سالوں سے، پاکستان نے انتہا پسندی کا راستہ اختیار کیا ہے اور سرحد پار سے دہشت گردی کا استعمال کیا ہے تاکہ ہندوستان پر دباؤ ڈالا جا سکے۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ یہ کشمیر پر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ نہیں تھا، یہ ایک دہشت گردانہ حملہ تھا۔پچھلی دہائیوں میں مغرب کی طرف سے پاکستان کی پشت پناہی پر، انہوں نے کہا کہ 1947 میں ہماری آزادی کے بعد سے ہی کشمیر میں پاکستان کی طرف سے ہماری سرحدوں کی خلاف ورزی کی جاتی رہی ہے۔ اور اس کے بعد کی آٹھ دہائیوں میں ہم نے کیا دیکھا؟ وہ بڑا، جمہوری یورپ، آپ کی اپنی اصطلاح استعمال کرنے کے لیے، خطے میں فوجی آمریتوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی نے بھی فوجی حکومت کی حمایت نہیں کی اور پاکستان میں جمہوریت کو بہت سے طریقوں سے کمزور کیا ہے، جتنا مغرب نے،مغرب پر ایک کھوج میں۔22 اپریل کو پہلگام میں ایک مہلک دہشت گردانہ حملے کے بعد دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر بڑھ گئی، جس میں ایک نیپالی شہری سمیت 26 افراد کی جانیں گئیں۔ اس کے جواب میں، بھارت نے آپریشن سندور شروع کیا، جو کہ پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے نو اہم مراکز کو نشانہ بنانے کے لیے ایک درست انسداد دہشت گردی کی کارروائی ہے۔سرکاری ذرائع کے مطابق آپریشن سندور کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں جیش محمد، لشکر طیبہ اور حزب المجاہدین کے 9 ٹھکانوں پر میزائیل حملے کئے گئے اور مذکورہ بدنام تنظیموں سے وابستہ 100 سے زیادہ دہشت گردوں کو آپریشن میں ہلاک کر دیا گیا۔

103
کے اوقات کار بڑھانے اور انٹرنیٹ کنکٹویٹی سمیت دیگر طالب علموں سے متعلقہ مسائل کے حل کی درخواست کی۔وزیر اعلیٰ نے طلبا کے وفد کو یقین دہانی کرتے ہوئے کہا، "لائبریریاں ایک سیکھنے والے معاشرے کے لئے انتہائی اہم ہیں۔ہم ان کو جدید اور طالب علم دوست بنانے کے لئے پُرعزم ہیں۔تمام جائز مسائل پر غور کیا جائے گا۔" خانقاہ معلی سے پیرزادہ مسعود ہمدانی کی قیادت میں ایک وفد نے خانقاہ معلی کی دیکھ ریکھ اور ترقی کے دیگر مقامی مسائل اٹھائے۔ ریٹائرڈ ویٹرنری ملازمین نے تنخواہوں میں بے ضابطگیوں اور پنشن کی ادائیگی سے متعلق مسائل وزیر اعلیٰ کو گوش گزار کئے۔اسی طرح، جموں و کشمیر سپورٹس کونسل کے ملازمین نے کونسل کے عملے کو پنشن کی سہولیات دینے کے لئے وزیر اعلیٰ کی مداخلت کی درخواست کی۔سپیشل سیل سے وابستہ سماجی کارکنوں نے جموں و کشمیر میں خواتین کے لئے مخصوص سیلوں کو جاری رکھنے اور مضبوط بنانے کی وکالت جموں و کشمیر انٹر پرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی چیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) کے ملازمین نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور ترقی کے مواقع اور ملازمت سے متعلق دیگر مسائل پر بات کی۔شوکت احمد لون کی قیادت میں بصارت سے محروم اور جسمانی طور خاص افراد کے وفد نے بھی کئی اہم مسائل اٹھائے جن میں مفت پبلک ٹرانسپورٹ، تعلیمی اداروں اور سرکاری دفاتر میں رسائی، سکل ڈیولپمنٹ پروگرام اور شکایات کے ازالے کے لئے سنگل ونڈو سسٹم کا قیام شامل ہے۔اس کے علاوہ ہوٹل کاروبار سے وابستہ مشتاق برزہ کی قیادت میں ایک اور وفد نے حکومت سے سیاحت کی بحالی میں مدد کی اپیل کی اور انڈسٹری، تجارت اور ہوٹلنگ سیکٹر سے جڑے مسائل کو اجاگر کیا۔کشتواڑ سے آئے نمائندوں نے وقف جائیدادوں اور دیگر مقامی ترقیاتی مسائل سے متعلق امور کا اظہار کیا۔متعدد دیگر وفود جن میں موجودہ اور سابق ممبران اسمبلی، عوامی نمائندے اور متعلقہ شہری شامل تھے، نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور بزرگوں کی پنشن، صاف پانی تک رسائی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی جیسے مسائل اٹھائے۔وزیر اعلیٰ نے تمام وفود کے مسائل بغور سُنا اور ان کے جائز مسائل کے فوری اور ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کا یقین دلایا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے متعدد معاملات میں موقعہ پر ہی احکامات جاری کئے تاکہ شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے مزید کہا، "ہم مسائل سننے، مسائل کے حل کرنے اور ایک جوابدہ اور عوام دوست حکومت بنانے کے لئے پُرعزم ہیں۔" اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

104
آئے تھے۔ وہ پہلے پونچھ گئے اور اب راجوری میں ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ان دوروں سے ہمیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس مشکل وقت میں لوگ ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔بی جے پی سے متعلق اس دعوے کہ نیشنل کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کی طرف سے حال ہی میں منظور کی گئی قراردادیں پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے کہنے پر آئی تھیں، عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ ٹھیک ہے۔انہیں کہنے دیں۔وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک کیخلاف سی بی آئی کی طرف سے داخل کی گئی چارج شیٹ پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔

105
علاقے میں فوج و فورسز اور دہشت گردوں کے مابین مسلح تصادم آرائی کے بعد آپریشن جمعہ کو دوسرے روز بھی جاری رہا۔ ذرائع نے بتایا کہ جنگلات میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد فوج، سی آر پی ایف اور جموں کشمیر پولیس کے خصوصی آپریشن گروپ نے جنگلات کو محاصرے میں لیا اور وہاں تلاشی آپریشن شروع کردیا۔ ذرائع نے بتایا کہ جونہی جنگلات میں تلاشی آپریشن شروع کردیا گیا تو وہاں چھپے بیٹھے ملی ٹنٹوں نے فرار ہونے کی کوشش کی اور سیکورٹی فورسز پر فائرنگ کی جس کے ساتھ ہی علاقے میں جھڑپ شروع ہوئی۔انہوں نے کہا کہ علاقے میں ابتدائی فائرنگ کے نتیجے میں ایک فوجی اہلکار زخمی ہوگیا جس کو علاج کیلئے اگرچہ اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ وہاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھا۔ادھر جمعہ کو بھی جنگلات میں دوسرے روز بھی آپریشن جاری رہا۔انہوں نے کہا کہ علاقے میں تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر جاری ہے اور وہاں چھپے بیٹھے ملی ٹنٹوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے سیکورٹی فورسز کی اضافی کمک اور فضائی خدمات بھی حاصل کرلی جارہی ہے۔ادھر جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے کشتواڑ ضلع کا دورہ کیا۔پولیس ترجمان نے بتایا کہ ڈی جی پی نے جمعرات کو سنگھ پورہ چھترو علاقے کا دورہ کیا جہاں ایک بڑا انسداد دہشت گردی آپریشن جاری تھا۔انہوں نے کہا کہ آئی جی پی (جموں زون) بھیم سین ٹوٹی اور ڈی آئی جی شریدھر پاٹل کے ساتھ، ڈی جی پی نے گھنے جنگلاتی علاقے میں آپریشن کی قیادت کرنے والے پولیس، فوج اور ٹیم فوجی دستوں کے سینئر افسران کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ترجمان نے بتایا کہ علاقے میں چھپے ہوئے مشتبہ دہشت گردوں کو نکالنے کے لیے ایک بڑے کومبنگ آپریشن کا آغاز کیا گیا۔ڈی جی پی نے زمین پر موجود اہلکاروں کے ساتھ بات چیت کی، ان کی کوششوں کی تعریف کی اور انہیں عزم کے ساتھ کام جاری رکھنے کی تاکید کی۔

106
فورس کے ڈائریکٹر جنرل دلجیت سنگھ چودھری، ہوم سکریٹری گووند موہن اور دیگر 23 مئی 2025 کو نئی دہلی میں BSF سرمایہ کاری تقریب اور رستم جی میموریل لیکچر میں قومی ترانے کے دوران احتراماً کھڑے رہے۔وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان نے ہمارے شہریوں کو نشانہ بنانے کی ہمت کی لیکن ہمارے فضائی دفاعی نظام کے سامنے وہ کامیاب نہیں ہو سکے۔جس کے جواب میں، ہم نے ان کے فضائی اڈے کو نشانہ بنایا اور انہیں اپنی حملہ آور صلاحیت کا تعارف کرایا۔انہوں نے کہا کہ 2014 میں بی جے پی کی حکومت بنی اور اوڑی میں فوجیوں پر حملہ کیا گیا۔امت شاہ نے کہا کہ ہم نے سرجیکل اسٹرائیک کی، اس کے بعد پلوامہ حملہ ہوا، جس کے جواب میں ہم نے ہوائی حملہ کیا، اب پہلگام میں بے گناہ سیاحوں کو ان کا مذہب پوچھنے پر مارا گیا، آپریشن سندور اس کا جواب تھا۔دنیا اس کے لیے ہماری تعریف کر رہی ہے۔وزیر داخلہ نے کہا کہ میں اپنے ملک کی مسلح افواج کو سلام پیش کرتا ہوں۔آپریشن سندور کو تاریخ میں ہندوستان کا سب سے بڑا انسداد دہشت گردی آپریشن قرار دیتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ 8 مئی کو ہندوستان نے آپریشن سندور شروع کیا اور چند ہی منٹوں میں دہشت گردی کے 9 کیمپوں کو تباہ کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے جنازوں میں فوجی افسران کی موجودگی نے واضح کر دیا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی ریاستی سرپرستی میں ہوتی ہے۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم نے نہ تو پاکستانی فوج پر حملہ کیا اور نہ ہی فوجی اڈوں اور ہوائی اڈوں پر۔ ہم نے صرف ان دہشت گردوں کو تباہ کیا جو ہندوستان میں حملوں میں ملوث تھے۔امت شاہ نے کہا کہ ہم نے جیش محمد، حزب المجاہدین اور لشکر طیبہ کے دہشت گردوں کے ہیڈکوارٹرز کو تباہ کیا۔انہوں نے کہا کہ ہم نے دہشت گردوں پر حملہ کیا اور پاکستان کی کارروائیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستانی فوج دہشت گردوں کے اڈوں پر حملہ کررہی ہے اور پاکستانی فوج کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ تاہم ہمارا فضائی دفاعی نظام اتنا مضبوط تھا کہ وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔وزیر داخلہ نے کہا کہ ہندوستان کو گزشتہ کئی سالوں سے پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے کئی حملے کئے۔ لیکن کوئی جوابی کارروائی نہیں ہوئی۔امت شاہ نے کہا پہلگام میں انہوں نے تمام حدیں پار کر دیں جب انہوں نے مذہب کی بنیاد پر ہمارے لوگوں کو مارا۔وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان اور پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردوں نے غلطی کی ہے۔ ہمارے وزیر اعظم نے کہا کہ انہیں مناسب جواب ملے گا۔ آپریشن سندور اس کا جواب تھا۔ اب پوری دنیا ہندوستان کی تعریف کر رہی ہے۔وزیر داخلہ نے کہا کہ آپریشن سندور بھارتی سرزمین پر دہشت گردی کے خلاف انتقامی کارروائی ہے۔امت شاہ نے کہا کہ ہماری مسلح افواج نے پاکستان کے اندر 100 کلومیٹر اندر داخل ہو کر حملہ کیا اور پورے ملک کو بی ایس ایف سمیت ہماری مسلح افواج پر فخر ہے۔انہوں نے بی ایس ایف کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جب جنگ کا اعلان نہیں کیا گیا تھا تب بھی سرحدی سیکورٹی ایجنسی کے سپاہی ہندوستان کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے مضبوطی سے کھڑے تھے۔سرحدی سلامتی کے اہم مسائل کا ذکر کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں خاردار باڑ نہیں لگائی جا سکتی۔امت شاہ نے کہا کہ بی ایس ایف نے اس طرح کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے تکنیکی حل اپنایا ہے۔انہوں نے کہا کہ حال ہی میں، میں اور ہمارے ہوم سکریٹری نے جموں و کشمیر کا دورہ کیا اور ہمیں سرحد پر باڑ لگانے کیلئے ایسے تکنیکی حل اپنانے کے بارے میں معلوم ہوا۔

107
نے اس کے نوجوانوں کے لیے مواقع کو بری طرح متاثر کیا۔سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نے دو روزہ نارتھ ایسٹ رائزنگ سمٹ کا افتتاح کرتے ہوئے کرتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا "دہشت گردی ہو یا ماؤ نواز عناصر بدامنی پھیلا رہے ہیں، ہماری حکومت صفر برداشت کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔" اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ امن اور امن وامان کسی بھی خطے کی ترقی کے لیے سب سے اہم عوامل ہیں۔وزیر اعظم مودی نے کہا کہ شمال مشرق کبھی ناکہ بندیوں اور تنازعات سے جڑا ہوا تھا، جس نے اس کے نوجوانوں کے لیے مواقع کو بری طرح متاثر کیا۔امن معاہدوں کیلئے حکومت کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں گزشتہ دس گیارہ سالوں کے دوران 10 ہزار سے زائد نوجوان افراد نے امن کو گلے لگانے کیلئے ہتھیار چھوڑ دیے۔انہوں نے کہا کہ اس تبدیلی نے علاقے میں روزگار کے نئے مواقع اور کاروباری مواقع کو کھول دیا ہے اور کہا کہ MUDRA اسکیم نے شمال مشرق کے لاکھوں نوجوانوں کو ہزاروں کروڑ روپے کی مالی مدد فراہم کی ہے۔ تعلیمی اداروں کے عروج نے نوجوانوں کو مستقبل کے لیے ہنر پیدا کرنے میں مدد فراہم کی۔شمال مشرق کے نوجوانوں کو نہ صرف انٹرنیٹ استعمال کرنے والے بلکہ ابھرتے ہوئے ڈیجیٹل اختراع کاروں کے طور پر بیان کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ 13,000 کلومیٹر سے زیادہ آپٹیکل فائبر کی توسیع، 4G اور 5G کوریج، اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں بڑھتے ہوئے مواقع نے نوجوان صنعت کاروں کو خطے کے اندر بڑے اسٹارٹ اپ شروع کرنے کی ترغیب دی ہے، جس سے شمال مشرقی بھارت کے ڈیجیٹل کردار کو تقویت ملی ہے۔دو روزہ سربراہی اجلاس ہندوستان کے شمال مشرقی خطے کو وہاں عالمی اور گھریلو سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے مواقع کی سرزمین کے طور پر اجاگر کرے گا۔وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ شمال مشرقی خطہ بے مثال ترقی کا مشاہدہ کر رہا ہے اور حکومت اس کی ترقی کی کہانی کو تیز کرنے کے لئے پرعزم ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ شمال مشرق کا تنوع اس کی سب سے بڑی طاقت ہے اور یہ خطہ ترقی کی صف اول کے طور پر ابھر رہا ہے۔انہوں نے کہا" شمال مشرق بے مثال ترقی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ ہم اس کی ترقی کی کہانی کو تیز کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔"

108
ڈی سی او، ایم ڈی ہینڈلوم ڈیولپمنٹ کارپوریشن، کے وی آئی بی اور ٹی پی او کے دفاتر کا دورہ کیا تاکہ ان دفاتر کے کام کاج کا جائزہ لیا جاسکے اور لوگوں کو بغیر پریشانی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ نے صفائی، عوامی شکایات کے فوری ازالے اور سرکاری دفاتر میں وقت کی پابندی پر زور دیا۔انہوں نے متعلقہ افسران کے ساتھ مختلف محکموں کے نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال بھی کیا۔انہوں نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری سکیموں کے فوائد عوام تک بروقت اور مؤثر انداز میں پہنچنے چاہئیں اور اس حوالے سے بیداری پروگرام منعقد کئے جائیں۔انہوں نے متنبہ کیا کہ کسی بھی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔انہوں نے تمام محکموں کے سربراہان کو دربار مو کے پیش نظر سری نگر میں تعینات رہنے کی ہدایت دی تاکہ شہریوں کو بروقت خدمات میسر ہو۔انہوں نے کہا کہ ہر شہری کو شفاف، فوری اور کورپشن سے پاک سرکاری خدمات ملنی چاہئیں۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ نائب وزیر اعلیٰ نے جموں میں ادھیوگ بھون کا بھی اسی طرح کا اچانک دورہ کیا تھا۔ پہلگام حملے کے بعد یہ نائب وزیر اعلیٰ کا یہ پہلا اچانک دورہ ہے جو زمینی سطح پر خدمات کی فراہمی کا جائزہ لینے اور قابل رسائی، مؤثر اور اچھی حکمرانی کے لئے حکومت کے مشن کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے اقدام کا حصہ ہے۔

109
باریک بینی سے تجزیہ اور تکنیکی اور ڈیجیٹل شواہد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تفتیشی ٹیم نے تین مشتبہ افراد کی شناخت کر کے انہیں گرفتار کیا جن کے نام محمد حفیظ غنی ولد محمد سلطان ساکنہ شالہ بگ گاندربل، بلال احمد گنائی مہدی ولد محمد سلطان سکنہ شالہ بگ گاندربل احمد ڈار ولد عبدالغنی ساکن صفاپورہ بانڈی پورہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کے انکشافات کی بنیاد پر، تفتیشی ٹیم نے تقریباً 9 لاکھ روپے مالیت کی چوری شدہ سونے کی اشیاء برآمد کیں، اس کے ساتھ ساتھ ایک آلٹو گاڑی جس کا رجسٹریشن نمبر HR13E-9346 تھا جو کہ جرم میں استعمال ہوا تھا۔مزید چوری شدہ املاک کی بازیابی اور مزید تفصیلات سے پردہ اٹھانے کے لیے تفتیش جاری ہے۔سری نگر پولیس کی یہ کارروائی انصاف کو یقینی بنانے اور کمیونٹی کے تحفظ کے لیے ان کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر پولیس رہائشیوں کو چوکس رہنے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دینے کی تاکید کرتی ہے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے میں مدد مل سکے۔

110
میں مولانا مفتی نذیر احمد قاسمی کے دفتر سے جاری ایک بیان کے مطابق مولانا اس وقت سرینگر کے ایک اسپتال میں آئی سی یو میں زیر علاج ہے۔بیان میں کہا گیا کہ اللہ کے فضل سے، بروقت طبی مداخلت، صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کی مہارت، اور خیر خواہوں کی دعاؤں سے، ان کی حالت اب مستحکم ہے

111
ویلفیئر اینڈ ایمونائزیشن، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر آیوش جموں و کشمیر، اے ڈی سی اننت ناگ، پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس اننت ناگ، ایس ڈی ایم کوکرناگ اور محکمہ صحت، سماجی بہبود اور تعلیم کے دیگر سینئر افسران بھی موجود ہے۔دورے کے دوران وزیر موصوفہ نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال کوکرناگ، عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے تحت جموں و کشمیر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو جلد بہتر بنایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ آنے والے مہینوں میں ایس ڈی ایچ کوکرناگ میں آکسیجن پلانٹ، بلڈ بینک اور ڈائیلاسس سہولیات قائم کی جائیں گی تاکہ مقامی لوگوں کو بہتر طبی سہولیات ان کے نزدیک یقینی بنایا جاسکے۔انہوں نے پی ایچ سی لارنو، گڈول اور وندے ویلگام کا دورہ کرتے ہوئے ان مقامات پر صحت سہولیات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔انہوں نے مقامی ہیلتھ ورکروں سے بات چیت کی۔۔ وزیر موصوفہ نے کہا،"لوگوں کو معیاری صحت سہولیات اور تعلیم کی فراہمی عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کا اولین مقصد ہے۔"انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ اس دورے کے دوران ان کی جانب سے اُٹھائے گئے تمام مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا تاکہ کوکرناگ حلقے کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔

BEFORE THE HON'BLE HIGH COURT OF JAMMU AND KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR

1 TARIQ WALI GANAI S/O WALI MOHAMMAD GANAI R/O DANGI WACHHA DIST BARAMULLA.
[CAVEATOR S]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non -caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsal for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Office of the Chief Medical Officer Ganderbal
Vice-Chairman District Health Society Ganderbal
Old District Hospital, Duderhma Ganderbal

Cancellation Notice

In view of poor response to NIT No. 01 of 2025-26 dated 05/05/2025 issued by this office under endorsement No. DRHS/NHM/Gbl/2025-26/440-43 Dated: 05-05-2025 invited on JK tenders under Bid No. 2025-HME-276705-1 for supply of refreshment items during the financial year 2025-26 stands cancelled Ab-initio

No. DRHS/NHM/GBL/2025-26/680-83 Dated: 22/05/2025

Chief Medical Officer
Vice-Chairman District Health Society
Ganderbal

DIPK No:1805/25

Government of Jammu and Kashmir
JAL SHAKTI DEPARTMENT
OFFICE OF EXECUTTIVE ENGINEER, PHE MECHANICAL RURAL DIVISION, SRINAGAR, KASHMIR.

Corrigendum- I

For E-NIT No. PHE/MRD/TS/13of05/2025published vide No: 2025_PHE_277040_1due to typographical error in Bill of Quantity file (BOQ ,(kindly read Rate of work at Sr.No.38,07 for bearing No: 29324Eas-:

Rs.63,000=/per job
Instead of
Rs.6,300=/per job

No:PHE/MRD/667-73 Dated:22-05-2025

Sd/-Executive Engineer,
PHE Mechanical Rural Division,
Srinagar.

DIPK No:1809/25

GOVERNMENT OF JAMMUKASHMIR
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, POSHAN WAGOORA
Address: NEAR BSNL Exchange.

Subject: Extensionfor Recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers(and Sahayikas (Anganwadi Helpers(in Anganwadi Centres of POSHAN Project Wagoora.

Advertisement No -:01 OF 2025
DATED:-30-04-2025.

In continuation of this office advertisement notice No. 01 OF 2025 under endorsement No-:CDPO/W/ESTT/2025-26/38-49 dated:-29-04-2025 and extension vide No:-CDPO/W/ESTT/2025-26/65-76 dated:-15-05-2025.Due to poor response the same is hereby againextended for the period 5 days i,e27-05-2025.The application along with required documents should be reach to the office of Child Development Project Officer PoshanWagoora by before 27-05-2025 against proper receipt.

06 Posts of Sanginis (Anganwadi Workers(

S. No	Name of District	Name of the Poshan Project	Name of the Panchayat Halqa /Municipal Ward	Details of Vacancies of Sanginis (Anganwadi Workers)	
				Name & No. of the Panch Ward	Name of the AWC Location
1	Baramulla	Wagoora	Kachwa-A	W-05	Kachwa-A
2			Kachwa-A	W-03	Kachwa-C
3			Bangdara	W-09	Chandkoot-B
4			Nowpora-A	W-06	Mirangund-B
5			Sharakwara	W-07	Shrakwara-D
6			Saloosa	W-04	Saloosa-C

06 Posts of Sahayikas (Anganwadi Helper(

S. No.	Name of District	Name of the Poshan Project	Name of the Panchayat Halqa	Details of Vacancies of Sanginis (Anganwadi Helpers)	
				Name & No. of the Panch Ward	Name of the AWC Location
1	BARAMULLA	Wagoora	Dandmoh	W-06	Kholina-A
2	BARAMULLA	Wagoora	Doudbug	W-06	Nilsar-A
3	BARAMULLA	Wagoora	Kreeri-B	W-05	Kreeri-A
4	BARAMULLA	Wagoora	Waripora-Bala	W-07	Freshthar-B
5	BARAMULLA	Wagoora	Khaitangan	W-04	Khaitangan-A
6	BARAMULLA	Wagoora	Najibhat		
	W-04	Najibhat-B			

Sd/-Child Development Project Officer
Poshan WAGOORA

DIPK No:1788/25

ویکسینیشن کے باوجود بچوں کی بیماریاں ختم نہ ہوسکیں

دنیا میں بچوں کی حفاظتی ویکسین کی شرح 58 فیصد سے بھی کم ہے، ماہرین طب

دنیا بھر میں 2012 سے بچوں کی حفاظتی ویکسی نیشن کی آگاہی مہم کا آغاز کیا گیا تھا، اس دن کی مناسبت سے کراچی میں محکمہ صحت کے حفاظتی پروگرام اور عیسیٰ لیبارٹری کے اشتراک سے ہفتہ آگاہی شروع کیا جائے گا۔

پاکستان میں 35 فیصد بچے حفاظتی ویکسین سے محروم ہیں، دنیا میں بچوں کی بیماری اسمال پوکس کی پہلی ویکسین 1796 میں متعارف کرائی گئی تھی بچوں کی یہ پہلی بیماری ہے جو پاکستان سمیت دنیا بھر سے ختم ہوگئی۔

پاکستان دنیا کا تیسرا ملک ہے جہاں بچوں کی حفاظتی ویکسین کی شرح 58 فیصد ہے جبکہ ویکسی نیشن کی شرح 90 فیصد ہونی چاہیے یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں بچوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے گزشتہ 45 سال سے پلائی جانے والی ویکسین کے باوجود بچے آج بھی خسرہ، پولیو، تپ دق، چکن پاکس سمیت دیگر امراض کا شکار ہورہے ہیں اور پاکستان میں ابھی تک بچوں کی کسی بھی بیماری پر قابو نہیں پایا جاسکا ہے۔

یونیسف کے اشتراک سے بچوں کی بیماریوں پر قابو پانے کیلیے پاکستان میں امیونائزیشن پروگرام 1978 میں شروع کیا گیا تھا جس میں بچوں کی 6 بیماریاں جس میں پولیو، تپ دق، خناق، خسرہ اور تشنج شامل تھی، ملک میں وقت کے ساتھ ساتھ بچوں کی بیماریوں میں اضافہ ہورہا ہے۔

2023 تک بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام میں بچوں کی مزید 6 بیماریاں شامل کردی گئیں جس کے بعد اب ایکسپینڈڈ پروگرام آف امیونائزیشن (ای پی آئی) میں بچوں کی 12 مختلف بیماریاں شامل ہیں۔

دنیا بھر میں ہر سال 26 لاکھ اموات خسرہ سے ہوتی ہیں، ماہر طب پروفیسر جمال رضا نے بتایا کہ خسرہ متعدی وائرل بیماریوں میں سے ایک ہے اور یہ بیماری اور اموات کی سب سے بڑی وجہ ہے، دنیا بھر میں کم و بیش 26 لاکھ ملین سالانہ اموات خسرے کی وجہ سے ہوتی ہے، خسرہ کے خلاف محفوظ اور موثر ویکسین کی دستیابی کے باوجود بہت سے ممالک میں ابھی بھی خسرہ موجود ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر اقبال میمن کا کہنا تھا کہ ہمارے ملک میں ویکسین لگ رہی ہیں لیکن بیماریاں پھر بھی موجود ہیں۔ بچوں کی مختلف بیماریاں جس میں تشنج، خناق، کالی کھانسی، خسرہ دیگر بیماریاں پہلے کی نسبت کم ہیں، انہوں نے مزید بتایا کہ خسرہ کا پہلا ڈوز 9 ماہ میں جبکہ دوسرا ڈوز 15 ماہ میں لگتا ہے۔ یہ دونوں ڈوز بچوں میں خسرے کے خلاف پروٹیکٹ کرتی ہے۔ ویکسین بہت مفید ہیں۔

عیسیٰ لیبارٹری اور محکمہ صحت کی آگاہی مہم

عیسیٰ لیبارٹری کے ہیڈ آف سی ایم ای ڈاکٹر جے پال چھابریا نے کہا کہ دنیا میں بچوں کی پہلی ویکسین 1796 میں اسمال پاکس متعارف کرائی گئی تھی، ویکسین کی وجہ سے پاکستان سمیت دنیا بھر سے یہ بیماری ختم ہوگئی تاہم پاکستان میں پولیو، خسرہ، ٹائیفائیڈ، چکن پاکس، ٹی بی سمیت دیگر بیماریاں موجود ہیں جس کی بنیادی وجہ بچوں کو ویکسین نہ لگوانا ہے۔

انھوں نے کہا کہ 2021 میں دنیا بھر میں 25 ملین بچے حفاظتی ویکسین سے محروم رہے، پاکستان دنیا کا تیسرا ملک ہے جہاں بچوں کی حفاظتی ویکسین کی شرح 58 سے بھی کم ہے، ان کا کہنا تھا کہ عیسیٰ لیبارٹری اور محکمہ صحت کے اشتراک بچوں کے حفاظتی ویکیسن کی اہمیت اور افادیت کو اجاگر کرنے کی مہم 30 اپریل تک جاری رہے گی۔

والدین بچوں کو ویکسین لگواتے ہوئے ڈرتے ہیں، جمال رضا

پاکستان دنیا کے ان پانچ ممالک میں شامل ہے جہاں بچوں کو خسرہ سمیت دیگر بیماریوں کا سامنا ہے، پاکستان پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن کے صدر اور سندھ انسٹی ٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ کے ایگزیکٹوڈائریکٹر پروفیسر جمال رضا، پاکستان پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری پروفیسر خالد شفیع نے ایکسپریس کو بتایا کہ حفاظتی ویکسین بچوں کو بنیادی حق ہے، والدین کو چاہیے کو اپنے بچوں کو باقاعدگی کے ساتھ حفاظتی ویکسین لگوائیں، پاکستان میں ویکسی نیشن کی کوریج کم ہونے کی وجہ سے بچوں کی بیماریاں سر اٹھا رہی ہیں، سندھ میں حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح کا تناسب کم ہونے سے ہر سال بچوں میں خسرہ سمیت دیگر امراض بھی جنم لیتے ہیں، بچوں کو اس حفاظتی ویکسین سے محروم رکھنا ناانصافی ہے۔

ماہر امراض اطفال کا کہنا تھا کہ بچوں کو حفاظتی ویکسین لگانے کو باوجود بھی بیماریاں ختم نہیں ہورہی، بنیادی وجہ بتاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ پاکستان میں والدین اپنے بچوں کو ویکسین لگواتے ہوئے ڈرتے ہیں، ان ماہرین نے کہا کہ جب تک ویکسین کی کوریج 90 فیصد نہیں ہوگی تب تک بچوں میں یہ بیماریاں سر اٹھاتی رہیں گی ہمارے ملک میں بچوں کی حفاظتی ویکسین کی کوریج بہت کم ہے۔

ذیابیطس کے مریض میٹھے مشروبات سے عارضہ قلب میں مبتلا ہوسکتے ہیں

ذیابیطس کے مریض اگر میٹھے مشروبات کا استعمال کریں تو موت کا خطرہ 20 فیصد تک بڑھ سکتا ہے بوسٹن: ماہرین نے ٹائپ ٹو ذیابیطس میں مبتلا مریضوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ سوڈا، سافٹ ڈرنکس اور دیگر میٹھے مشروبات سے مکمل اجتناب کریں کیونکہ اس مرض میں مزید پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں اور یوں قبل از وقت موت کا خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے۔ ماہرین نے اس کی بجائے سادہ پانی، چائے اور کافی تجویز کی ہے کیونکہ ان مشروبات کا نقصان کم ہوسکتا ہے۔ لیکن ان کا اصرار یہ ہے کہ ذیابیطس کے مریض اگر مسلسل میٹھے مشروبات کا استعمال کریں تو دیگر وجوہ سے ہونے والی اموات میں بھی اضافہ ہوسکتا ہے۔ بوسٹن میں ہارورڈ ٹی ایچ چین اسکول آف پبلک ہیلتھ سے وابستہ پروفیسر قائی سُن اور ان کے ساتھیوں نے ذیابیطس کے مریضوں سے کہا ہے کہ وہ بطورِ خاص اپنی غذا کا خیال رکھیں۔ تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ ٹائپ ٹو ذیابیطس کے مریضوں میں پہلے ہی امراضِ قلب میں مبتلا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے جو میٹھی ڈرنکس سے بڑھ جاتا ہے۔ مطالعے میں کل 15400 مرد وزن کو شامل کیا گیا ہے جن میں سے سب ٹائپ ٹو ذیابیطس کے مریض تھے۔ مسلسل 18 برس تک ان افراد کا جائزہ (فالو اپ) لیا جاتا رہا۔ اس عرصے میں کل 22 فیصد افراد جان لیوا اور غیر جان لیوا قلبی شریانوں کی بیماری کے شکار ہوئے۔ کئی افراد کو بائی پاس سرجری اور انجیو پلاسٹی سے بھی گزرنا پڑا جبکہ جان لیوا اور معذور کرنے والے فالج کا اثر بھی ہوا۔ پھر یوں ہوا کہ 49 فیصد افراد اس پورے مطالعے میں موت کے شکار ہوگئے۔ معلوم ہوا کہ کاربونیٹڈ، کولا اور دیگر میٹھے مشروبات پینے والے افراد میں قلبی شریانوں (سی وی) امراض کا خطرہ 25 فیصد تک بڑھا ہوا دیکھا گیا جبکہ ایسے ہی افراد میں دیگر کیفیات سے ہلاکت کا خطرہ بھی 20 فیصد زائد دیکھا گیا۔ بلاشبہ یہ ایک ٹھوس شہادت ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ دوسری جانب ماہرین نے بغیر چکنائی کے دودھ، پھلوں کے رس اور پانی پینے کا مشورہ دیا ہے۔

75 فیصد متعدی بیماریاں جانوروں سے پھیلتی ہیں، رپورٹ

لاہور: ایکشن فار اینیمل ہیلتھ کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 75 فیصد نئی اور ابھرتی ہوئی متعدی بیماریاں جانوروں سے پیدا ہوتی ہیں۔ ادارے نے پاکستان میں جانوروں کی صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری، ویٹرنری ماہرین کی تعداد بڑھانے اور ادویات، ویکسی نیشن کی پیداواری صلاحیت بڑھانے پر زور دیا ہے۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں ورکنگ اینیملز کی صحت پر کام کرنے والے ادارے بروک نے رپورٹ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں جانوروں کی صحت کی خدمات میں عالمی عدم توازن ہے۔ برطانیہ کی 131 ملین کے مقابلے پاکستان میں جانوروں کی آبادی کا تخمینہ 1 بلین لگایا گیا ہے لیکن پاکستان میں برطانیہ کے مقابلے میں رجسٹرڈ ویٹرنری ڈاکٹروں کی تعداد نصف ہے۔ جانوروں کی صحت کی خدمات نہ صرف صحت عامہ بلکہ ملک کی معاشی ترقی کے لیے بھی ضروری ہیں۔ 80 لاکھ سے زیادہ دیہی خاندان گلہ بانی کے پیشے سے وابستہ ہیں جس سے وہ اپنی گھریلو آمدنی کا 35-40 فیصد سے زیادہ حاصل کرتے ہیں۔ لیکن پاکستان میں ایک لاکھ مویشیوں کی صحت کی جانچ کے لیے صرف ایک ویٹرنری ڈاکٹر میسر ہے۔ بروک پاکستان کے پروگرام مینیجر، ڈاکٹر جاوید گوندل کا کہنا ہے کہ جانوروں کی صحت اور بہبود کو بہتر بنانا پاکستان میں پائیدار ترقی اور غربت میں کمی کے لیے بہت ضروری ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ 'ایکشن فار اینیمل ہیلتھ' پالیسی بریف میں دی گئی سفارشات ان اہداف کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اینیمل ویلفیئر الائنس کی سربراہ اور بروک میں گلوبل اینیمل ہیلتھ، ویلفیئر، کمیونٹی ڈیولپمنٹ، اور ریسرچ کی سربراہ ڈاکٹر کلارا کہتی ہیں کہ ایک اندازے کے مطابق 60 فیصد پرانی اور 75 فیصد نئی یا ابھرتی ہوئی متعدی بیماریاں جانوروں سے پھیلتی ہیں، جانوروں کی صحت کے شعبے میں کم سرمایہ کاری کی وجہ سے ویٹرنری افرادی قوت، ادویات اور ویکسین کی کمی اور بیماریوں کی نگرانی میں خلا پیدا ہوا ہے۔ رپورٹ میں پیش کی گئی سفارشات میں کہا گیا ہے کہ جانوروں کی صحت کی تعلیم کے نصاب میں احتیاطی ویٹرنری ادویات، ریوڑ کی صحت، اور تکمیلی اور متبادل ویٹرنری ادویات کے انضمام پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تعلیم کے معیار کو تو دیکھا جاتا ہے مگر گوالیفائی کر لینے کے بعد پرائیویٹ سیکٹر میں کوالٹی کنٹرول کا کوئی طریقہ کار موجود نہیں ہے۔ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان انسانی اور جانوروں کی صحت سے متعلق ادویات اور ویکسین کی تیاری، درآمد، برآمد، ذخیرہ، تقسیم اور فروخت کو ریگولیٹ کرنے کے لیے قائم کی گئی تھی، لیکن نگرانی کے نظام میں خامیاں باقی ہیں۔ پاکستان میں جانوروں کی بیماریوں کی نگرانی کے جامع نظام کا فقدان ہے، جس میں زیادہ تر بیماریوں کی نگرانی کا ڈیٹا صوبائی سطح پر کاغذی شکلوں کا استعمال کرتے ہوئے جمع کیا جاتا ہے

انٹرنیٹ کا باقاعدگی سے استعمال ڈیمینشیا کے خطرات کو کم کرتا ہے

نیویارک: ایک نئی تحقیق میں میں بتایا گیا ہے کہ انٹرنیٹ کا مسلسل استعمال ڈیمینشیا کے خطرات میں کمی لاسکتا ہے۔ بدھ کے روز جرنل آف دی امیریکن گیریاٹرکس سوسائٹی میں شائع ہونے والی ایک تحقیق بتایا گیا ہے کہ وہ بوڑھے افراد جو باقاعدگی کے ساتھ انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں ان کے ڈیمینشیا میں مبتلا ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ تحقیق میں نیویارک یونیورسٹی کے محققین نے 50 سے 65 سال کے درمیان 15418 افراد کو تقریباً آٹھ سال تک زیرِ معائنہ رکھا۔ ان افراد سے تحقیق کی ابتداء میں اور ہر دو سال کے وقفے سے ای میل بھیجنے، خریداری کرنے یا وقت صرف کرنے کے لیے انٹرنیٹ کے مسلسل استعمال کے متعلق پوچھا گیا۔ وہ افراد جنہوں نے ہاں میں جواب دیا تھا ان میں نہ کہنے والوں کی نسبت تحقیق کے آخر تک کسی بھی قسم کے ڈیمینشیا کی تشخیص ہونے کے امکانات 50 فی صد تک کم تھے۔ سائنس دانوں کے مطابق ایسا ہونے کی وجہ ممکنہ طور پر یہ ہوسکتی ہے کہ انٹرنیٹ دماغ کو پہنچے والے نقصان کے خلاف محرک کرتا ہے۔ ماضی میں دیکھا گیا ہے کہ بوڑھے افراد نوجوانوں کی نسبت کم انٹرنیٹ استعمال کرتے تھے۔ لیکن اسمارٹ فونز کے استعمال میں اضافے کا مطلب ہے کہ اب زیادہ تعداد میں بوڑھے افراد انٹرنیٹ تک رسائی حاصل کر رہے ہیں۔ تحقیق میں شریک ہر فرد سے پوچھا گیا کہ آیا وہ ای میل پیغامات بھیجنے یا موصول کرنے یا خریداری یا کسی دیگر غرض سے مستقل بنیادوں پر انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہیں یا نہیں۔ جن افراد کا جواب ہاں تھا ان کو مستقل صارف جبکہ جن کا جواب نہ تھا ان کو غیر مستقل صارف قرار دیا گیا۔ تحقیق کے شروع میں کوئی فرد بھی ڈیمینشیا میں مبتلا نہیں تھا لیکن تحقیق کے آخر تک 1 ہزار 183 افراد (تقریباً پانچ فی صد) ڈیمینشیا مبتلا ہو چکے تھے۔ انٹرنیٹ استعمال کرنے والے گروپ میں 10،333 افراد میں سے 224 افراد (1.5 فی صد افراد) ڈیمینشیا میں مبتلا ہوئے جبکہ دوسرے گروپ میں 7،821 افراد میں 959 افراد (10.45 فی صد) اس بیماری میں مبتلا ہوئے

دماغ میں فولاد کی موجودگی الزائمرز کا سبب بن سکتی ہے

ٹیکساس: ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ دماغ میں فولاد کی موجودگی الزائمرز مرض میں مبتلا ہونے میں کردار ادا کر سکتی ہے۔ محققین کی جانب سے پہلی بار ایک نئی ایمجنگ تحقیق کی گئی ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ دماغ میں جس جگہ پر الزائمرز سے تعلق رکھنے والے ایمیلا ئڈ پیلا کے ذخائر ہوتے ہیں، انہیں جگہوں پر آکسیجن کی موجودگی میں فولاد زیادہ تعاملی ہوتا ہے۔ امریکا کی یونیورسٹی آف ٹیکساس آسٹن اور یونیورسٹی آف الینوائے اربانا شیمپین کے محققین کی ٹیم نے نئی ایمجنگ تکنیک پر تحقیق کی جو سائنس ایڈوانسز میں شائع ہوئی۔ یونیورسٹی آف ٹیکساس سے تعلق رکھنے والے تحقیق کے کورسپونڈنگ مصنف پروفیسر لی ٹو کا کہنا تھا کہ فولاد کے ریڈاکس (تحویل تکسیدی عمل) اور الزائمرز کے درمیان تعلق بلیک باکس کے طور پر رہا ہے۔ سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ اب ہمارے پاس ایسی تکنیک ہے جس سے ہم اس بلیک باکس کے اندر دیکھ کر پورے عمل کو تفصیلی طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ تقریباً ایک دہائی پہلے سائنس دانوں نے فیروپٹوسس دریافت کیا تھا۔ یہ جسم میں فولاد کی مقدار پر منحصر ایک ایسا عمل ہوتا ہے جو خلیوں کے خاتمے کا سبب بنتا ہے اور الزائمرز جیسی اعصاب کو خراب کرنے والی بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ الزائمرز کے مریضوں کے دماغ کی مقناطیسی لہروں سے بنائی گئی تصاویر میں سائنس دانوں نے ان کے دماغ میں زیادہ مقدار میں موجود فولاد کا مشاہدہ کیا، البتہ اس تکنیک نے دماغ میں موجود فولاد کی اقسام میں تفریق نہیں کی۔ مجموعی طور پر تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ الزائمرز کے مریضوں میں فولاد دماغ کے خلیوں کو نقصان پہنچانے میں کردار ادا کرسکتا ہے۔

9 غذائیں جن سے موسم گرما میں پرہیز ضروری

ہم میں سے اکثر لوگ سنتے آئے ہیں کہ بدلتے موسموں کی مناسبت سے خوراک کا استعمال کرنا چاہیے اور نامناسب غذاؤں سے بچنا چاہیے لیکن اس میں کتنی سچائی ہے، اس سے بہت کم لوگ واقف ہے۔ گرمی کا موسم آچکا ہے۔ اس دوران کن غذاؤں سے پرہیز ضروری ہے، اس حوالے سے درج ذیل تحریر قارئین کیلئے پیش خدمت ہے۔

1) کافی

موسم گرما میں پیاس زیادہ لگنا قدرتی بات ہے لیکن جسم میں پانی میں نمی کی سطح کو برقرار رکھنا یہ بہت ضروری ہے اور کافی کا زیادہ استعمال اس میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ لہٰذا کافی سے پرہیز کریں یا اس کا استعمال بالکل کم کردیں۔

2) اچار

اچار میں سوڈیم کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمی کا سامنا ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ گرمیوں میں اچار کا اگر زیادہ استعمال کیا جائے تو بدہضمی بھی ہوسکتی ہے۔

3) خشک میوہ جات

اگرچہ میوے غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں تاہم یہ جسم میں گرمائش پیدا کرنے والی بھی غذا ہے۔ ٹھنڈے علاقوں میں اس کا زیادہ استعمال صحت کیلئے مفید ہے تاہم گرم موسم میں اس کا استعمال نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے اور چڑچڑے اور تھکاوٹ کی شکایت ہوسکتی ہے۔

4) مِل شیکس

گرمیوں میں ملک شیکس پینے کا دل کس کا نہیں چاہتا، تاہم یہ بات ذہن نشین رہے کہ ان میں چینی کی زیادہ مقدار ہوتی ہے اور اندرونِ جسم پانی کی سطح کی کمی (dehydration) کا باعث بن سکتی ہے۔

5) مصالحے دار کھانے

مرچیں بالخصوص لال مرچ مصالحے دار کھانوں کا لازمی جز ہوتی ہیں۔ ان مرچوں capsaicin نامی ایک مرکب پایا جاتا ہے جو جسم میں گرمائش، پانی کی کمی، زیادہ پسینے ? نے اور بیماری تک کا سبب بن سکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

پال اسٹرلنگ 10 ہزار انٹرنیشنل رن بنانے والے پہلے آئرش بلے باز بن گئے

نئی دہلی: آئرلینڈ کے سب سے تجربہ کار بلے باز اور کپتان پال اسٹرلنگ نے تاریخ رقم کر دی۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف نصف سنچری بنا کر اس بلے باز نے وہ کر دکھایا جو آج تک ان کے ملک کا کوئی کھلاڑی نہیں کر سکا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ایک نئی ریکارڈ بک کھول دی ہے جس میں اپنا نام لکھانا آئرش بلے بازوں کا خواب ہوگا۔ پال اسٹرلنگ نے کیسل ایونیو، ڈبلن میں ویسٹ انڈیز کے خلاف شاندار نصف سنچری اسکور کی۔ ان کے علاوہ اوپننگ بلے باز اینڈی بالبرنی نے ۱۳۸ گیندوں پر ۱۱۲ رنوں کی اننگز کھیلی اور ٹیم کی جیت میں اہم رول ادا کیا۔ تاہم سنچری بنانے کے بعد بھی اینڈی کے بجائے پال اسٹرلنگ کی بلے بازی اور کارکردگی موضوع بحث رہی۔ پال اسٹرلنگ نے اس اننگز میں ۴۶ گیندوں کا سامنا کیا اور ۶ چوکے اور ۲ چھکے کی مدد سے ۵۴ رن بنائے۔ اس دوران انہوں نے بین الاقوامی کرکٹ میں اپنے ۱۰ ہزار رن مکمل کر لئے۔ وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے اپنے ملک کے پہلے بلے باز ہیں۔ ان سے پہلے کسی بھی آئرش کھلاڑی نے بین الاقوامی کرکٹ میں مجموعی طور پر ۱۰ ہزار رن نہیں بنائے تھے۔ پال اسٹرلنگ نے ٹیسٹ کرکٹ میں ۸ میچوں میں ۳۸۲ رن بنائے ہیں۔ جبکہ ٹی-۲۰ میں ان کے ۱۵۰ میچوں میں ۳ ہزار ۶۵۶ رن ہیں۔ یکروزہ کرکٹ میں انہوں نے ۱۶۸ میچوں میں مجموعی طور پر ۵ ہزار ۹۷۹ رن بنائے ہیں۔ ان کے ملک کا کوئی بلے باز ان کے قریب بھی نہیں ہے۔ سب سے زیادہ رن بنانے کے معاملے میں دوسرے نمبر پر اینڈی بالبرنی ہیں جنہوں نے ۲۳۵ اننگز میں ۶ ہزار ۹۴۱ رن بنائے۔ تیسرے نمبر پر کیون اوبرائن ہیں جن کے ۵ ہزار ۸۵۰ رن ہیں۔ میچ کے بعد پال اسٹرلنگ سے ان کے ریکارڈ کے تعلق سے سوال کرنے پر انہوں نے کہا کہ "سچ کہوں تو مجھے پتہ نہیں تھا۔ اس طرح کا ریکارڈ مجھے مزید تحریک دیگا۔ میں اس مقام پر پہنچ کر خوش ہوں۔

پریش راول نے ''ہیرا پھیری ۳'' چھوڑنے کی وجہ بتائی

نئی دہلی: اداکار پریش راول نے فلم ''ہیرا پھیری ۳'' سے نکلنے کے بعد اکشے کمار کے پروڈکشن ہاؤس کیپ اگ گڈ فلمز کے قانونی نوٹس جاری کرنے اور ان پر ۲۵ کروڑ روپے کا مقدمہ درج کرنے کے بعد خاموشی توڑتے ہوئے فلم سے نکلنے کی وجہ بیان کی ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ ہفتے پریش راول ''ہیرا پھیری ۳'' سے نکل گئے تھے لیکن انہوں نے اپنے اس فیصلے کی کوئی مخصوص وجہ بیان نہیں کی تھی۔ مڈ ڈے کی رپورٹ کے مطابق پریش راول نے اپنے اس فیصلے کی حقیقی وجہ بیان کی ہے۔ مڈ ڈے سے بات چیت کرتے ہوئے پریش راول نے بتایا کہ ''مجھے معلوم ہے کہ یہ (پریش راول کا فلم سے نکلنے کا فیصلہ) بہت سے لوگوں کیلئے پریشان کن ہے۔

انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ونڈیز کو 8 وکٹوں سے ہرادیا

نئی دہلی: گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے بعد صوفیہ ڈنکلی (ناٹ آوٹ ۸۱) اور ہیتھر نائٹ (۴۳) کی عمدہ اننگز کی بدولت انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو ۱۳ گیندیں باقی رہتے ہوئے ۸ وکٹوں سے ہرادیا۔ سینٹ لارینس گراؤنڈ میں بدھ کی رات کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لئے اتری ویسٹ انڈیز کیلئے کپتان ہیلی میتھوز نے آخر تک مورچہ سنبھالے رکھا۔ میتھوز نے ۶۷ گیندوں پر ۱۶ چوکوں اور ایک چھکے کے ساتھ (ناٹ آوٹ ۱۰۰) رنوں کی اننگز کھیلی۔ اس کے علاوہ مینڈی مینگرو (۱۷) اور ایس غزنوی (۱۱) رن کا تعاون دیا۔ ویسٹ انڈیز کے ۵ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم نے مقررہ ۲۰ اوور میں ۷ وکٹوں پر ۱۴۶ رنوں کا اسکور بنایا۔ انگلینڈ کی خواتین ٹیم کے لئے لارین بیل نے ۲ وکٹیں حاصل کیں۔ لنسی اسمتھ، ایملے آرلٹ اور ای سی وونگ نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کیلئے اتری انگلینڈ کے لئے ڈینئل وہائٹ اور صوفیہ ڈنکلی کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلی وکٹ کیلئے ۵۱ رن جوڑے۔ چھٹے اوور میں جی جیمز نے ڈینئل وہائٹ (۱۷) کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد صرف ۵ رن کے اضافے پر انگلینڈ نے کپتان نیٹ سیور برنٹ (صفر) کی وکٹ گنوا دی۔ اس کے بعد بلے بازی کیلئے آئی ہیتھر نائٹ نے صوفیہ ڈنکلی کے ساتھ اننگز سنبھالی اور تیزی سے رن بنائے۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان ۹۴ رنوں کی میچ جیتنے والی ناٹ آوٹ شراکت ہوئی۔ انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ۱۶.۳ اوور میں ۲ وکٹوں پر ۱۵۰ رن بنا کر میچ ۸ وکٹوں سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی انگلینڈ نے ۳ میچوں کی سیریز میں ایک صفر سے برتری حاصل کرلی۔

ممبئی انڈینس دہلی کو شکست دے کر پلے آف میں پہنچ گئی

نئی دہلی: ابتدائی میچوں میں خراب کارکردگی کے باوجود ۵ بار کی چمپئن ممبئی انڈینس کی ٹیم ایک بار پھر آئی پی ایل کے پلے آف میں پہنچ گئی ہے۔ ممبئی انڈینس نے دہلی کیپٹلز کو اپنے ہوم گراؤنڈ پر ۵۹ رنوں سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ممبئی کی ٹیم پلے آف میں پہنچ گئی۔ اس سے قبل گجرات ٹائٹنز، رائل چیلنجرز بنگلور اور پنجاب کنگز کی ٹیمیں پلے آف میں پہنچ چکی تھیں۔ ممبئی کے وانکھیڈے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں دہلی کیپٹلز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ٹاس ہار کر پہلے بلے بازی کرنے والی ممبئی کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ لیکن ایسے بہت سے مواقع پر، مسٹر ۳۶۰ سوریہ کمار یادو ممبئی کے لئے نجات دہندہ کے طور پر ابھرتے ہیں اور بدھ کو وانکھیڈے اسٹیڈیم میں ایسا ہی ہوا۔ ممبئی ۱۷ اوور کے بعد ۵ وکٹ پر ۱۲۶ رنوں پر جدوجہد کر رہا تھا لیکن سوریہ کمار (۷۳) نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے ٹیم کو ۱۸۰ رنوں تک پہنچانے میں مدد کی۔ سوریہ نے چک بھیری۔ دہلی کیپٹلز کے ریگولر کپتان اکشر پٹیل اس میچ میں نہیں کھیلے اور ان کی جگہ فاف ڈوپلیسس نے کپتانی کی ذمہ داری نبھائی۔ فاف نے ٹاس جیتا اور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ پچ بارش کی وجہ سے ۲ دن تک ڈھکی ہوئی تھی۔ جب ممبئی کے دیگر بلے باز بلے بازی کے لئے مشکل پچ پر رن بنانے کے لئے جدوجہد کر رہے تھے، سوریہ کمار یادو صبر کے ساتھ کھیل رہے تھے اور دوسرے سرے پر رن بنا رہے تھے۔ وہ خراب گیندوں کو باؤنڈری کے اس پار بھیجنے سے باز نہیں آئے۔ انہیں کلدیپ یادو کے اوور میں اس وقت زندگی ملی جب وہ ۱۱ پر بیٹنگ کر رہے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے سیزن کی اپنی چوتھی نصف سنچری ۴۳ گیندوں میں مکمل کی۔ آخر میں سوریہ نے گیئر بدلے اور تیزی سے رن بنائے۔ وہ ۴۳ گیندوں میں ۷ چوکوں اور ۴ چھکوں کی مدد سے ۷۳ رن بنانے کے بعد ناقابل شکست واپس لوٹے۔ ممبئی کے لئے سوریہ اور نمن دھیر (۲۴) نے آخری ۲ اوورز میں ۴۸ رن جوڑ کر ٹیم کو اچھی پوزیشن میں پہنچا دیا۔ ان میں سے ۲۷ رن مکیش کمار کے ۱۹ویں اوور میں آئے جس میں نمن دھیر نے آخری ۴ گیندوں پر ۲ چھکے اور ۲ چوکے لگائے۔ اس اننگز کی بنیاد پر سوریہ کمار یادو نے اورنج کیپ کی دوڑ میں اب یشسوی جیسوال کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اب تک وہ ۱۳ اننگز میں ۱۷۰ سے زیادہ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۵۸۳ رن بنا چکے ہیں۔ اب صرف گجرات ٹائٹنز کے بی سائی سدرشن اور شبھمن گل ان سے آگے ہیں۔ کلدیپ نے وکٹوں کی سنچری مکمل کی روہت کے آوٹ ہونے کے بعد ریان رکلٹن اور ول جیکس نے دوسرے وکٹ کے لئے شراکت داری کرنے کی کوشش کی لیکن وہ صرف ۲۵ رنوں کا اضافہ کر سکے۔ مکیش کمار نے جیکس کو آوٹ کرتے ہوئے ٹیم کو دوسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد فاف ڈوپلیسس نے کلدیپ کو لانے میں زیادہ وقت ضائع نہیں کیا اور ساتویں اوور میں کلدیپ نے سوریہ کمار یادو کو اپنے جال میں پھنسا لیا لیکن مکیش کمار پوری کوشش کے باوجود ان کا کیچ پکڑ نہ سکے۔ حالانکہ اگلی ہی گیند پر کلدیپ نے رکلٹن کو آوٹ کر کے آئی پی ایل میں اپنا ۱۰۰ واں وکٹ لیا۔

جو روٹ نے ٹیسٹ کرکٹ میں نیا ریکارڈ بنادیا

نئی دہلی: انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے بیٹر جو روٹ نے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنے ملک کیلئے اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے نیا ریکارڈ قائم کردیا۔ جمعرات کو زمبابوے کے خلاف ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جو روٹ نے اپنا انفرادی طور پر 28 واں رن مکمل کر کے ٹیسٹ کرکٹ میں 13 ہزار رنز کا سنگ میل عبور کیا۔ یوں اس طرح وہ ٹیسٹ کرکٹ میں 13 ہزار رنز مکمل کرنے والے انگلینڈ کے پہلے اور دنیا کے پانچویں بیٹر بن گئے۔ جو روٹ ٹیسٹ کرکٹ میں تیز ترین 13 ہزار رنز بنانے والے بیٹر بھی بن گئے ہیں، انہوں نے 153 ویں ٹیسٹ میچ میں یہ کارنامہ سرانجام دیا۔ اس سے قبل ٹیسٹ کرکٹ میں تیز ترین 13 ہزار رنز مکمل کرنے کا ریکارڈ جنوبی افریقہ کے سابق کرکٹر جیک کیلس کے پاس تھا۔

نوواک جوکووچ ٹینس کی دنیا کے عظیم کھلاڑی رہے ہیں

نئی دہلی: ٹینس کی دنیا کے عظیم کھلاڑیوں میں سے ایک سربیا کے نوواک جوکووچ، ایک پیشہ ور ٹینس کھلاڑی ہیں اور ان کا شمار دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔ سربیا کے اسٹار نوواک جوکووچ تیگر ینڈ سلیم مینز سنگلز ٹائٹلز میں اپنا منصفانہ حصہ جیت کر اور اے ٹی پی کی عالمی درجہ بندی میں سرفہرست رہ کر اوپن دور میں راجر فیڈرر اور رافیل نڈال جیسے عظیم کھلاڑیوں کے غلبے کو چیلنج کیا ہے۔ جوکووچ اس کھیل کی تاریخ کے عظیم ترین مرد کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے ۲۴ گرینڈ سلیم سنگلز ٹائٹلز کے علاوہ ۱۰ آسٹریلین اوپن چیمپئن شپ جیتی ہیں جو مردوں کے زمرے میں ایک ریکارڈ ہے۔ جوکووچ کو کھیل میں بہترین واپسی کرنیوالوں میں سے ایک کھلاڑی سمجھا جاتا ہے، اور وہ اپنے بیک ہینڈ شاٹ کیساتھ ساتھ اپنی جسمانی صلاحیت کیلئے بھی جانے جاتے ہیں۔ نوواک جوکووچ ۲۲ مئی ۱۹۸۷ء کو بلغراد، سربیا میں سرجان اور ڈیجانا کے ہاں پیدا ہوئے۔ نوواک نے ۴ برس کی عمر میں ٹینس کھیلنا شروع کر دیا تھا اور جلد ہی جونیئر رینک میں پہنچ گئے۔ جب وہ ۶ برس کے تھے تو انہیں سابق یوگوسلاویا کی ٹینس کھلاڑی جیلینا جینک نے ماؤنٹ کوپونیک میں دیکھا تھا۔

آئرلینڈ کی آل راؤنڈ کارکردگی، ونڈیز کو ۱۲۴ رنوں سے ہرادیا

نئی دہلی: اینڈی بالبرنی کی سنچری (۱۱۲)، کپتان پال اسٹرلنگ (۵۴) اور ہیری ٹیکٹر (۵۶) کی نصف سنچریوں کے بعد بیری میک کارتھی (۴ وکٹ) اور جارج ڈوکریل (۴ وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت آئرلینڈ نے یک روزہ مقابلے میں ویسٹ انڈیز کو ۳۴.۱۱ اوور میں ۱۷۹ رن پر سمیٹ کر ۱۲۴ رنوں سے میچ جیت لیا۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف آئرلینڈ کی یہ جیت ایک بڑی حصولیابی ہے۔ ۳ میچوں کی یکروزہ سیریز میں میزبان ٹیم نے ایک صفر کی برتری حاصل کرلی ہے۔ کسی ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے والے ملک کے خلاف آئرلینڈ کی یہ سب سے بڑی جیت ہے۔ ۳۰۴ رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ویسٹ انڈیز کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے ۹.۴ اوور میں ۳۱ رن پر ۵ وکٹیں گنوا دیں۔ صورتحال یہ تھی کہ ویسٹ انڈیز کے بلے باز آئرش بولنگ اٹیک کے سامنے تنکے کی طرح ایک ایک کر کے پویلین لوٹتے رہے۔ ویسٹ انڈیز کا پہلا وکٹ ایون لوئس (۲) رن آوٹ کی شکل میں گرا۔ اس کے بعد کیسی کارٹی (۶)، بریڈن کنگ (۹۱)، عامر جنگو (صفر) پر آوٹ ہوئے۔ ان تینوں بلے بازوں کو بیری میکارتھی نے آوٹ کیا۔ کپتان شائی ہوپ ۲ رن بنا کر بولڈ آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد جسٹن گریوز اور روسٹن چیز نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ۱۵ ویں اوور میں جوش لٹل نے جسٹن گریوز (۵۳) کو آوٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو چھٹا جھٹکا دیا۔ جسٹن نے اپنی ۷۱ گیندوں کی اننگز کے دوران ۷ چوکے مارے۔ روسٹن چیز (۵۵) اور میتھیو فورڈ (۳۸) کے آوٹ ہونے کے بعد ویسٹ انڈیز کی ٹیم تاش کے پتوں کی طرح ۳۴.۱۱ اوور میں ۱۷۹ رنوں پر ڈھیر ہوگئی۔ روسٹن چیز نے ۶۷ گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے اپنی اننگز میں ۴ چوکے اور ۲ چھکے لگائے۔ میتھیو فورڈ نے ۴ چوکے اور ایک چھکا مارا۔ انہوں نے ۴۸ گیندوں کا سامنا کیا۔ آئرلینڈ کی جانب سے بیری میکارتھی نے ۷.۱۱ اوور میں ۳۲ رن دے کر ۴ وکٹیں حاصل کیں۔ جارج ڈوکریل نے ۴ اوور میں ۱۲ رن دے کر ۳ وکٹ جھٹکے۔ تھامس ے اور جوش لٹل نے ایک ایک بلے باز کو پویلین کا راستہ دکھایا۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز کے کپتان شائی ہوپ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔

وزن بڑھا تو چھوڑ دوں گا: مہر النسا کو شوہر کی وارننگ

نئی دہلی: خوبرو اداکارہ و ماڈل مہر النسا اقبال نے انکشاف کیا ہے کہ ان کے شوہر نے وزن بڑھنے کی صورت میں ان کو چھوڑنے کی وارننگ دی ہے۔ مہر النسا اقبال کئی ڈراموں میں اپنی شاندار اداکاری کیلیے جانی جاتی ہیں، حال ہی میں زکریا شاہ سے رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئیں، زکریا شاہ برطانیہ میں مقیم ہیں۔ مہر النسا نے نجی ٹی وی کے مارننگ شو میں شرکت کی، جہاں انہوں نے اپنے شوہر کے وزن سے متعلق ایک دلچسپ اور طنزیہ انداز میں دی گئی 'وارننگ' کا انکشاف کیا۔ اداکارہ نے ہنستے ہوئے بتایا کہ میرے شوہر نے کہا ہے کہ جس دن تم نے وزن بڑھایا یا آنٹی لگنے لگیں، میں تمہیں چھوڑ دوں گا، لیکن میں اسے سنجیدہ نہیں لیتی وہ مجھے چھوڑ ہی نہیں سکتے،

ٹوٹنہم نے مانچسٹر یونائیٹڈ کو ہرا کر یوروپا لیگ خطاب جیت لیا

نئی دہلی: ٹوٹنہم ہاٹسپر کے کھلاڑی یوروپا لیگ فائنل میں مین یو کو شکست دینے کے بعد ٹرافی کے ساتھ جشن مناتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔ تصویر: آئی این اینٹوٹنہم ہاٹسپر کی ٹرافی کی خشک سالی بالآخر ختم ہوگئی۔ انگلینڈ کے ٹاپ کلبوں میں سے ایک ہونے کے باوجود ٹوٹنہم نے ۱۷ سال سے کوئی ٹرافی نہیں جیتی تھی۔ لیکن ٹیم نے یوئیفا یوروپا لیگ کا فائنل جیت کر مداحوں اور شائقین کو خوش ہونے کا موقع فراہم کر دیا۔ انہوں نے یوروپا لیگ کے فائنل میں اپنے ملک کے انگلش کلب مانچسٹر یونائیٹڈ کو ایک صفر سے شکست دے کر ۱۷ سال بعد کوئی بڑا خطاب جیتا ہے۔ دونوں انگلش کلبوں کے درمیان فائنل میں واحد گول برینن جانسن نے کیا۔ ۴۲ ویں منٹ میں ان کے گول نے ٹوٹنہم کی ٹرافی کی خشک سالی ختم کر دی۔ ٹوٹنہم ہاٹسپر نے آخری بار ۲۰۰۸ء میں ٹرافی جیتی تھی۔ کلب نے ۱۹۸۴ء کے بعد پہلی بار یورپی ٹرافی جیتی ہے۔ واضح رہے کہ یوروپا لیگ چمپئن لیگ کے بعد یوروپ کا دوسرا بڑا کلب ٹورنامنٹ ہے۔ برینن جانسن کا گول فیصلہ کن رہا میچ کا واحد گول پہلے ہاف کے ۴۲ ویں منٹ میں اس وقت ہوا جب برینن جانسن کا شاٹ مانچسٹر یونائیٹڈ کے دفاعی کھلاڑی لیوک نے غلطی سے اپنے ہی گول میں ڈال دیا۔ اس کے بعد ٹوٹنہم نے مضبوط دفاع کے ساتھ برتری برقرار رکھی اور میچ جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ ٹوٹنہم نے ۲۰۲۵ء چمپئن لیگ کے لئے بھی کوالیفائی کرلیا ہے۔

بنگلور اور حیدر آباد کے درمیان دلچسپ مقابلہ کی امید

نئی دہلی: انڈین پریمیر لیگ کے پلے آف میں پہنچ چکی رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) جمعہ کو ٹورنامنٹ کے ۶۵ ویں میچ میں ایکانا اسٹیڈیم میں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف کھیل کر ٹاپ-۲ میں جگہ پکی کرنے کی کوشش کرے گی۔ وہیں ایس آر ایچ اپنے مایوس کن مہم کا اختتام جیت کے ساتھ کرنا چاہے گی۔ آر سی بی نے ۱۲ میچوں میں ۱۷ پوائنٹس حاصل کر کے سیزن میں اپنی کارکردگی سے سب کو متاثر کیا ہے۔ رجت پاٹیدار کی قیادت میں یہ ٹیم ٹاپ-۲ میں آ کر ایلیمنیٹر ون کی ناک آوٹ غیر یقینی صورتحال سے بچنا چاہے گی تاکہ انہیں پہلے کوالیفائر کے ذریعے فائنل میں پہنچنے کا دوسرا موقع مل سکے۔ یہ اس ٹیم کے لئے بہت اہم ہے جو کئی بار ٹرافی کے قریب پہنچی لیکن آج تک آئی پی ایل کا خطاب نہیں جیت سکی۔ اس کے برخلاف، پچھلے سیزن کی فائنلسٹ سن رائزرز حیدرآباد پہلے ہی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہے۔ ۱۲ میچوں میں صرف ۴ فتوحات کے ساتھ وہ پوائنٹس ٹیبل میں نچلے مقام پر ہے۔ حالانکہ اس ہفتے کے آغاز میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف ملی شاندار فتح سے ٹیم کا حوصلہ بلند ہوا ہے اور پیٹ کمنز کی قیادت والی ٹیم اس مہم کا اختتام اچھی کارکردگی کے ساتھ کرنا چاہے گی۔ آر سی بی کی اس سیزن میں واپسی کا کریڈٹ وراٹ کوہلی کی شاندار فارم کو جاتا ہے۔

نیرج چوپڑا آج پولینڈ میں نیزہ بازی مقابلے میں اپنے جوہر دکھائیں گے

نئی دہلی: ہندوستان کے اسٹار جیولن کھلاڑی نیرج چوپڑا آج (جمعہ کو) پولینڈ میں دنیا کے کئی بہترین کھلاڑیوں سے مقابلہ کریں گے۔ پچھلے ہفتے دوحہ میں ۹۰ میٹر کا جیولن تھرو کرنے والے نیرج چوپڑا پولینڈ کے چارجو شہر میں منعقد ہونیوالے آرلین جانس کسوسنسکی میموریل' نامی مقابلے میں اتریں گے۔ نیرج چوپڑا، اس مقابلے کیلئے پراعتماد ہیں اور اعلی کارکردگی دکھانے کیلئے پرعزم ہیں۔ خیال رہے کہ ہندوستان کے اسٹار جیولن تھرو ور نے دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں اپنے شاندار تھرو سے ۹۰.۲۳ میٹر کی دوری پار کرلی تھی۔ انہیں دوسرے مقام پر اکتفا کرنا پڑا تھا۔ کیونکہ جرمنی کے جولیان ویبر نے تھرو کی اپنی آخری کوشش میں ۹۱.۰۶ میٹر کی دوری سے ہندوستانی ایتھلیٹ کو پچھاڑ دیا تھا۔ ۲۰۲۲ء یورپی چمپئن اور ۲۰۲۴ء میں سلور میڈلسٹ ویبر، گرینیڈا کے دو بار کے عالمی چمپئن اینڈرسن پیٹرس (انفرادی بہترین تھرو: ۹۳.۰۷ میٹر) کیساتھ پولینڈ میں ہوں گے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,